عمرہ

تیاری، طریقہ اور دعائیں

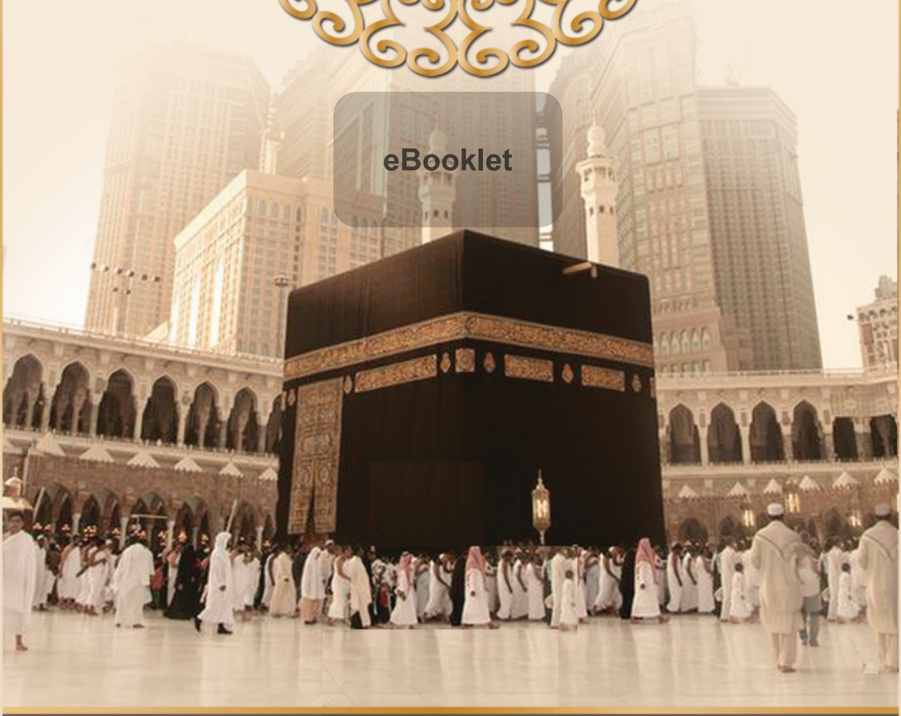

eBooklet

عمرہ

تیاری، طریقہ اور دعائیں

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

نام کتاب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ عمرہ تیاری، طریقہ اور دعائیں
تالیف ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ڈاکٹر فرحت ہاشمی
ناشر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ الہدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد
ایڈیشن ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ششم
ISBN ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ 978-969-8665-90-6
تعداد ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ 5000
قیمت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
تاریخ اشاعت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مئی 2018ء، شعبان 1439ھ

ملنے کے پتے

پاکستان
7-AK Brohi Road, H-11/4, Islamabad, Pakistan
فون: +92-51-4866130-1, +92-51-4866150-1 +92-51-4866125-9
www.alhudapublications.org
www.alhudapk.com **www.farhathashmi.com**

امریکہ
PO Box 2256 Keller TX 76244
فون: +1-817-285-9450 +1-480-234-8918
www.alhudaonlinebooks.com

کینیڈا
5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada
فون: +1-905-624-2030 +1-647-869-6679
www.alhudainstitute.ca

برطانیہ
14 Wangey Road, Chadwell Heath Romford,
Essex RM6 4AJ London U.K.
فون: +44-20-8599-5277 +44-79-1312-1096
alhudauk.info@gmail.com
alhudaproducts.uk@gmail.com

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ ... (البقرة:196)

”اور اللہ (کی رضا) کے لیے حج و عمرہ مکمل کرو...“

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
1	ابتدائیہ	1
2	عمرہ کی اہمیت	2
5	عمرہ کی تیاری	3
11	روانگی سے قبل	4
12	خواتین کے لیے بعض ضروری احکام	5
14	آغازِ سفر	6
18	عمرہ	7
19	احرام	8
30	منزل پر پہنچنے کی دعائیں	9
35	طواف	10
44	سعی	11
51	حلق یا قصر	12
53	مسجد حرام میں کرنے کے کام	13
56	سفر مدینہ	14
61	مدینہ منورہ کے مقاماتِ فضیلت	15

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
16	نماز باجماعت	72
17	نماز باجماعت کا طریقہ	73
18	جماعت میں عورتوں کی شمولیت	81
19	جمعہ کا دن	83
20	نماز جمعہ	86
21	مسجد حرام اور مسجد نبوی میں اعتکاف	92
22	نماز جنازہ	93
23	میّت کی بخشش کی دعائیں	95
24	بچے کی میّت کے لیے دعائیں	98
25	قرآنی اور مسنون دعائیں	99
26	گناہوں کی مغفرت کے لیے	112
27	مصائب اور پریشانی سے بچنے کے لیے	115
28	صبح وشام کے اذکار	118
29	عمرہ سے واپسی کی دعائیں	127
30	سفر سے واپسی کی دعائیں	128

AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم

ابتدائیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ کَفٰی وَ سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

عمرہ عبادت کا سفر ہے جس کے لیے صرف جذبہ اور شوق ہی کافی نہیں بلکہ اس کی درست ادائیگی کے لیے صحیح علم کا ہونا بھی ضروری ہے تاکہ جو ثواب اور فوائد اللہ تعالیٰ نے عمرہ میں رکھے ہیں وہ حاصل کیے جاسکیں۔

اس کتابچہ کی تیاری کا مقصد بھی یہی ہے کہ عمرہ کی ادائیگی کے لیے جانے والوں کو اس کے صحیح طریقہ کار سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ سفر سے پہلے اور دوران سفر پیش آنے والی مشکلات اور ان کا حل بتا دیا جائے۔

الحمد للّٰہ اللہ کے فضل و کرم اور اس کی توفیق سے اس کتابچہ میں عمرہ اور دیگر متعلقہ عبادات کا مسنون طریقہ کار اور دعائیں صحیح احادیث کی روشنی میں مرتب کی گئی ہیں۔ اللہ بزرگ و برتر سے دعا ہے کہ وہ ہماری اس کوشش کو قبول فرما کر اسے سب کے لیے فائدہ مند بنا دے۔ آمین

ڈاکٹر فرحت ہاشمی

جون 2016

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

عمرہ کی اہمیت

عمرہ نفلی عبادت ہے جس کے بہت سے فوائد ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

گناہوں کا کفارہ

عمرہ کرنے سے انسان کا نفس گناہوں کے اثرات سے پاک ہو جاتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اَلْعُمْرَةُ اِلَی الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِّمَا بَيْنَهُمَا ''ایک عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ ان کے درمیان ہونے والے (گناہوں) کا کفارہ ہے''۔

(صحیح البخاری:1773)

فقر سے نجات

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّ الْمُتَابَعَةَ بَيْنَهُمَا تَنْفِي الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ. ''پے در پے حج اور عمرہ کرو کیونکہ ان دونوں کو پے در پے کرنا فقر اور گناہوں کو اس طرح دور کر دیتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے''۔(سنن ابن ماجہ:2887)

© AL_HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

دعاؤں کی قبولیت

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اَلْغَازِیُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ وَفْدُ اللّٰہِ دَعَاھُمْ فَاَجَابُوْہُ وَسَالُوْہُ فَاَعْطَاھُمْ ''غازی فی سبیل اللہ، حاجی اور عمرہ ادا کرنے والا اللہ کے مہمان ہیں۔ جنہیں اللہ نے بلایا تو انہوں نے اس کے حکم کی تعمیل کی اور (جب) انہوں نے اس سے مانگا تو اس نے ان کو عطا فرمایا''۔

(سنن ابن ماجہ: 2893)

رمضان میں عمرہ کا اجر

سیدنا ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حج کا ارادہ فرمایا تو ایک عورت نے اپنے شوہر سے کہا، مجھے بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ اپنے اونٹ پر حج کرواؤ... وہ شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا بے شک میری بیوی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو السلام ورحمۃ اللہ کہا ہے... اس (عورت) نے مجھ سے یہ بھی کہا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے دریافت کروں کہ کون سا عمل آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ حج کرنے کے برابر ہو سکتا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اَقْرِئْھَا السَّلَامَ وَرَحْمَۃَ اللّٰہِ وَبَرَکَاتِہٖ وَاَخْبِرْھَا اَنَّھَا تَعْدِلُ حَجَّۃً مَعِیْ یَعْنِیْ: عُمْرَۃً فِیْ رَمَضَانَ ''اسے (میری طرف سے) السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہنا اور اسے بتانا کہ رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے''۔ (سنن ابی داؤد: 1990)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جہاد فی سبیل اللہ کے برابر اجر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جِهَادُ الْكَبِيرِ وَالصَّغِيرِ وَالضَّعِيفِ وَالْمَرْأَةِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ ''بوڑھے، بچے، کمزور اور عورت کا جہاد حج اور عمرہ ہے''۔(سنن النسائی:2627)

تھکاوٹ اور خرچ کے مطابق اجر

سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ان سے عمرہ کی ادائیگی کے دوران فرمایا:...وَلٰكِنَّهَا عَلٰى قَدْرِ نَفَقَتِكَ اَوْ نَصَبِكَ ''... لیکن وہ (ثواب) تمہارے خرچ اور تھکن کے مطابق ہے''۔(صحیح البخاری:1787)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عمرہ کی تیاری

عمرہ کا سفر شروع کرنے سے پہلے اس کی ذہنی، روحانی، جسمانی اور عملی تیاری ضروری ہے۔

ذہنی اور روحانی تیاری

نیت کی اصلاح

سب سے پہلے اپنی نیت درست کرلیں۔ جوں ہی عمرہ یا حج کا ارادہ کریں بار بار ذہن میں دہرائیں کہ میرا یہ سفر خالصًا اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کے حصول کے لیے ہے اور اس کی جزا مجھے اللہ سے مطلوب ہے۔ میرا مقصد تعریف چاہنا اور نیک کہلوانا نہیں۔ جوں ہی کوئی ایسا خیال آئے اسے جھٹک کر اپنی نیت اللہ کے لیے خالص کرلیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ... ''اور اللہ (کی رضا) کے لیے حج وعمرہ مکمل کرو...''۔(البقرة:196)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- اپنے عمروں کی گنتی کرنے اورلوگوں کو بتانے سے پرہیز کریں۔
- عمرہ کے بعد لوگوں سے مبارک باد،تعریف وتحائف اور دعوتوں کی امیدنہ رکھیں۔

ذکرواذکار

کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں۔ ذکراسی طریقے پر کریں جس کی راہ نمائی اللہ تعالیٰ نے خودفرمائی ارشادِباری تعالیٰ ہے: وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ''اوراس کواس طرح یادکروجیسےاس نے تمہیں ہدایت دی ہے''۔

(البقرۃ:198)

- سفراورعمرہ سے متعلق مسنون دعائیں یادکرلیں۔

دعا

عمرہ کی سعادت بھی خوش نصیبوں کواللہ تعالیٰ کی توفیق سے ملتی ہے۔لہٰذا عمرہ کومسنون طریقے سے اداکرنے کی توفیق مانگیں۔

- سفر کے ہرمعاملے میں آسانی اورخیرکی دعامانگیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جسمانی تیاری

صحت

عمرہ کی ادائیگی سے قبل صحت پر خصوصی توجہ دیں ڈاکٹر سے مکمل چیک اپ کروالیں تاکہ اگر کوئی تکلیف ہوتو بروقت علاج ہو جائے۔

پیدل چلنا

عمرہ کے دوران کافی چلنا پڑتا ہے اس لیے پیدل چلنے کی عادت ڈالیں اور کم از کم روزانہ آدھا گھنٹہ پیدل چلیں۔چال کی رفتار اور وقت میں بتدریج اضافہ کریں۔

خوراک

متوازن غذا استعمال کریں۔مرغن کھانے اور زیادہ چکنائی والے کھانوں کی عادت آہستہ آہستہ ختم کریں۔تازہ پھل اور سبزیاں کھائیں گوشت، دودھ، دہی اور لسی بھی مناسب مقدار میں خوراک میں شامل رکھیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ضروری دوائیں

اپنی مخصوص بیماریوں کی دواؤں کے علاوہ عمومی بیماریوں کی دوائیں بھی ضرور لے کر جائیں۔ دوائیں ڈاکٹر یا ہسپتال سے سیل کروالیں اور مستند ڈاکٹر کی تجویز کردہ دواؤں کا نسخہ بھی ساتھ رکھیں۔

عملی تیاری

عمرہ کے سفر پر جانے سے پہلے کچھ عملی اقدامات کرنا ضروری ہیں تاکہ دورانِ سفر پریشانی سے بچا جاسکے۔

ضروری سامان

ضروری اور مختصر سامان ٹرالی بیگ میں ساتھ لے کر جائیں تاکہ سامان کے ساتھ سفر کرنے میں آسانی ہو۔ ایک چھوٹا ہینڈ بیگ ساتھ رکھیں جس کو آسانی سے لٹکا کر طواف اور نماز کے لیے حرم میں جاسکیں۔ بیگ ایسا ہو جو دورانِ نماز سُترے کا کام بھی دے سکے اور اس میں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• قرآن کا نسخہ • دعاؤں کی کتابیں

• صدقے کے لیے پیسے • مفت تقسیم کرنے کے لیے دینی کتب

• بال پین اور ایک چھوٹی ڈائری • شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کی کاپی

• چند ٹشو پیپر اور پانی کی بوتل • کھانے کی ہلکی پھلکی چیز

• ایک سفری جائے نماز یا کپڑا • ایک چھوٹی الارم والی گھڑی

• بال کاٹنے کے لیے چھوٹی قینچی • ایک پلیٹ، کپ اور گلاس

• دھوپ کا چشمہ • ناخن کاٹنے کے لیے نیل کٹر

• دھوپ کی شدت سے بچنے کے لیے سر پر رکھنے کا چھوٹا تولیہ

• آرام دہ، ساتر لباس کے تین یا چار جوڑے، دو عدد گاؤن اور سکارف

• گاؤن میں دونوں جانب جیبیں لگوائیں جن میں دعاؤں کی کتابیں، رومال یا ٹشو پیپر رکھیں۔

اس کے علاوہ ایک جیب گاؤن کے اندر کی جانب اوپر کے حصے میں بائیں طرف کندھے سے 6/8 انچ نیچے لگوائیں اس میں ہر وقت کے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لیے کچھ ریال یا شناختی کارڈ کی کاپی رکھی جاسکتی ہے

• نظر کمزور ہوتو ایک سے زائد عینک اور عینک کا نمبر

• جوتوں میں آرام دہ جوگر اور سلیپر • سوتی جرابوں کے دو تین جوڑے

• حرم میں جوتے رکھنے کے لیے کپڑے کی ایک رنگین تھیلی

• تیمّم کے لیے تھوڑی سی مٹی تا کہ دورانِ سفر ہوائی جہاز یا بس وغیرہ میں پانی نہ ہونے کی صورت میں استعمال کرسکیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

روانگی سے قبل

- اہل وعیال کو خیر و بھلائی پر قائم رہنے کی نصیحت کریں۔
- اپنی وصیت لکھ لیں۔
- کسی کا قرض دینا ہے یا امانت لوٹانی ہے تو اس کو ادا کریں۔
- افراد خانہ کے لیے نان نفقہ مہیا کریں۔
- ذاتی دعاؤں کی فہرست تیار کر لیں۔
- رشتے داروں اور ساتھیوں سے معافی کی درخواست کریں۔ جو دور ہو ان کو فون کر لیں۔
- سفر میں نیک اور علم والے لوگوں کی صحبت اختیار کرنے کی کوشش کریں۔
- سفر پر نکلنے سے پہلے دو نفل ادا کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

خواتین کے لیے بعض ضروری احکام

- خواتین کے سفر عمرہ وحج کے لیے محرم کا ساتھ ہونا ضروری ہے۔
- عمرہ کی نیت کے بعد تلبیہ صرف اتنی آواز سے پکاریں جسے خود سن سکیں۔
- خواتین سر کے بال، بازو اور ٹخنے ڈھانپ کر رکھیں۔
- خواتین مسجد حرام میں عورتوں کے لیے مخصوص کی گئی جگہوں پر نماز پڑھیں۔ مردوں کے ساتھ کھڑے ہو کر نماز پڑھنا درست نہیں۔
- استحاضہ، لیکوریا اور پیشاب کے مریض ایک وضو سے ایک نماز اور ایک طواف مکمل کر سکتے ہیں۔
- عمرہ میں ماہواری کو روکنے کے لیے گولیوں کا استعمال ڈاکٹر کے مشورے سے کریں۔ کیونکہ اس سے صحت پر مضر اثرات ہو سکتے ہیں۔
- احرام کی نیت کرنے سے پہلے یا بعد میں حیض یا نفاس شروع ہو جائے

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

تو خواتین حالت حیض یا حالت نفاس میں ہی احرام باندھیں ۔جب پاک ہو جائیں تو غسل طہارت کریں اور طواف وسعی کرلیں ۔اس سے ان کا عمرہ بغیر کسی نقص کے مکمل ہو جائے گا۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

آغاز سفر

مسافر گھر والوں کو دعا دے

اَسۡتَوۡدِعُکَ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَا تَضِیۡعُ وَدَائِعُہٗ

(سنن ابن ماجہ:2825)

’’میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے پاس رکھی گئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں‘‘۔

گھر والے مسافر کو دعا دیں

اَسۡتَوۡدِعُ اللّٰہَ دِیۡنَکَ وَاَمَانَتَکَ وَخَوَاتِیۡمَ عَمَلِکَ (سنن الترمذی:3443)

’’میں تیرا دین، تیری امانت اور تیرے عمل کا اختتام اللہ کے سپرد کرتا ہوں‘‘۔

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

سواری کی دعائیں (گاڑی، جہاز، بس وغیرہ)

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

پاؤں سواری پر رکھتے وقت

بِسْمِ اللّٰہِ ’’اللہ کے نام کے ساتھ‘‘ (تین مرتبہ)

سواری پر بیٹھنے کے بعد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ’’تمام تعریف اللہ کے لیے ہے‘‘۔(ایک مرتبہ)

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ o وَ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ o (الزخرف: 14-13)

’’پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے تابع کیا اور ہم از خود اس کو تابع نہیں بنا سکتے تھے اور بلاشبہ ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں‘‘۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ’’تمام تعریف اللہ کے لیے ہے‘‘۔(تین مرتبہ)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ’’اللہ سب سے بڑا ہے‘‘۔ (تین مرتبہ)

سُبْحَانَکَ اِنِّیْ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (سنن الترمذی:3446)

’’پاک ہے تُو بے شک میں نے (تیری نافرمانی کر کے) اپنے نفس پر ظلم کیا ہے پس تُو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے علاوہ گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا‘‘۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی، اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَہٗ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ (صحیح مسلم:3275)

’’اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے پاک ہے وہ

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لیے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں لانے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔اے اللہ! بے شک ہم اس سفر میں آپ سے نیکی،تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جس سے آپ راضی ہو جائیں۔اے اللہ! ہمارے اس سفر کو ہم پر آسان بنا دے اور اس کے فاصلوں کو کم کر دے۔اے اللہ! اس سفر میں آپ ہی ہمارے ساتھی ہیں اور ہمارے گھر والوں کے محافظ ہیں۔اے اللہ! بے شک میں اس سفر کی تکلیف، پریشان کن مناظر اور اپنے مال اور اپنے گھر والوں میں برے انجام سے لوٹنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں''۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

دورانِ سفر (جہاز،لفٹ یا کوئی چڑھائی یا اترائی)

بلندی پر چڑھتے ہوئے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ''اللہ سب سے بڑا ہے''۔

بلندی سے نیچے اترتے ہوئے

سُبْحَانَ اللّٰهِ ''اللہ پاک ہے''۔(صحیح البخاری:2994)

دوران سفر کثرت سے ذکر واذکار اور تلبیہ پڑھیں اس کے علاوہ آیت کریمہ، تسبیحات اور درود شریف وغیرہ جو بھی آسانی سے ہو سکے پڑھیں۔

عمرہ

عمرہ کے ارکان

۱۔احرام ۲۔طواف ۳۔سعی

- جس نے کوئی رکن چھوڑ دیا اس کا عمرہ صحیح نہیں ہوگا۔

عمرہ کے واجبات

۱۔حل یعنی میقات سے احرام باندھنا ۲۔حلق یا قصر کروانا

- جس نے عمرہ کے واجبات میں سے کوئی چیز چھوڑ دی اس پر دم واجب ہوگا۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

احرام

لغوی معنی: لغوی اعتبار سے لفظِ اِحْـرَام کا معنی ہے ''کسی چیز کو حرام کر لینا، رُکنا اور باز آنا'' چونکہ احرام باندھنے والا احرام کے ذریعے اپنے اوپر کچھ ایسے کام حرام کر لیتا ہے جو عام حالات میں اس کے لیے حلال، مباح ہیں اس لیے اسے ''احرام'' کہتے ہیں۔

اصطلاحی معنی: عمرہ یا حج میں داخل ہونے کی نیت کرنا احرام کہلاتا ہے۔ احرام اُس مخصوص لباس کو کہتے ہیں جو حج و عمرہ کی ادائیگی کے لیے میقات سے پہنا جاتا ہے۔ نیز احرام سے وہ خاص نیت بھی مراد لی جاتی ہے جو حج یا عمرہ کا قصد کرنے والا احرام باندھتے وقت کرتا ہے۔

مردوں کا احرام

• مردوں کا احرام دو چادروں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایک بطورِ تہبند اور دوسری چادر اوڑھنے کے لیے استعمال کریں خواہ نئی ہوں یا دھلی ہوئی ہوں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• سفید رنگ مستحب ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفید کپڑے پہننے کی تلقین کی کیونکہ یہ سب سے بہترین کپڑے ہیں اور ان ہی میں مُردوں کو کفن دینے کا حکم دیا۔(بحوالہ مسند احمد، ج:2219,4)

• جب کوئی آدمی احرام باندھے تو چادر، تہبند اور چپل پہنے، اگر جوتے نہ ہوں تو موزے پہن لے لیکن ان موزوں کو ٹخنوں سے نیچے تک کاٹ لے۔(بحوالہ مسند احمد، ج:4899،8)

نوٹ: احرام کی حالت میں مَردوں کو ٹخنے کی ہڈی کھلی رکھنے کا حکم ہے۔ اگر چپل ایسی نہ ہو تو موزوں کو اس جگہ سے کاٹ کر اتنا کر لے کہ پاؤں میں جوتے کی طرح اٹکے رہیں۔ مرد احرام کے علاوہ کوئی زائد کپڑا استعمال نہ کریں البتہ بیلٹ یا پٹی تہبند کے اوپر باندھ سکتے ہیں۔

خواتین کا احرام

• خواتین پردے کے شرعی احکام کی پابندی کرتے ہوئے اپنے روزمرہ کے لباس میں ہی احرام کی نیت کریں۔ عورتوں کے لیے سفید لباس بطور

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

احرام پہننے کی کوئی فضیلت ثابت نہیں۔

• باریک، تنگ اور چھوٹے کپڑے پہننے کے علاوہ خوشبو لگانے سے بھی گریز کریں۔

• گاؤن کے ساتھ کسی چادر، موٹے دوپٹے یا اسکارف سے پردے کے تقاضے پورے کریں۔ بوقت ضرورت اسی سے چہرہ ڈھانپیں مگر سلا ہوا نقاب (وہ نقاب جو چہرے کے پردے کے لیے خصوصی طور پر سیا جاتا ہے) اور دستانے استعمال نہ کریں۔

• حیض کی حالت میں ہونے کے باوجود خواتین میقات سے احرام کی نیت کریں۔

احرام سے قبل کرنے کے کام

• احرام سے پہلے اپنی صفائی کرلیں (ناخن کاٹنا، مونچھیں تراشنا، بغلوں کے بال اُکھیڑنا اور زیر ناف بال مونڈنا)

• احرام کی نیت سے غسل کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

• مرد احرام پہننے سے قبل جسم پر خوشبو لگائیں۔

سیدہ عائشہؓ فرماتی ہیں: ''میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احرام باندھنے سے قبل جس قدر اچھی خوشبو لگا سکتی، لگاتی تھی پھر آپ احرام باندھتے''۔(صحيح مسلم:2830)

• خواتین خوشبو لگانے سے گریز کریں۔

• فرض نماز کا وقت ہو تو اس کی ادائیگی کے بعد احرام باندھنا مستحب ہے۔

سیدنا انسؓ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھی، اونٹنی پر سوار ہوئے اور بیداء کی بالائی جانب پہنچ کر احرام باندھا۔ (سنن أبي داؤد:1774)

• سفر پر نکلنے سے پہلے اور منزل پر پہنچنے کے بعد دو نفل پڑھیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم اپنے گھر سے نکلنے لگو تو دو رکعت نماز ادا کر لیا کرو کیونکہ یہ تمہیں برا نکلنے سے روک لے گی اور جب تم اپنے گھر میں داخل ہونے لگو تو دو رکعت نماز پڑھ لیا کرو یہ تمہیں برے داخلے سے روک لے گی''۔
(السلسلة الصحيحة، ج:3، 1323)

• احرام کے لیے کوئی مخصوص نماز نہیں اور نہ ہی کسی خاص وقت کی پابندی ضروری ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

میقات

مکہ مکرمہ کے اردگرد کچھ فاصلوں پر پانچ مقامات (پوائنٹ یا سٹیشن) ہیں جہاں سے حج یا عمرہ کے ارادے سے سفر کرنے والوں کے لیے حالت احرام میں گزرنا لازم ہے اور وہاں نیت کرنا ضروری ہے۔ان مقامات کو "میقات" کہتے ہیں۔جن کے نام یہ ہیں:

ذوالحلیفہ، جُحفہ، قَرن المنازل، ذاتِ عِرق، یلملم۔

نوٹ: پاکستان سے جانے والوں کا میقات یلملم ہے جس کا نیا نام سعدیہ ہے۔ عموماً ہوائی جہاز میں جاتے ہوئے میقات سے پہلے اعلان کیا جاتا ہے۔ لہٰذا وہاں نیت کرلیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

میقات پر عمرے کی نیت

میقات سے احرام باندھ کر عمرہ کی نیت کرنا افضل ہے لیکن نیت میقات سے پہلے بھی کی جاسکتی ہے اگر میقات سے بغیر نیت کیے گزر جائیں تو دم دینا ہوگا جو کہ ایک جانور (بھیڑ/بکری) کی قربانی ہے۔

• عمرہ کی نیت ان الفاظ سے کریں:

(اَللّٰھُمَّ) لَبَّیکَ عُمرَۃً (صحیح مسلم:2995)

''(اے اللہ!) میں عمرہ کے لیے حاضر ہوں''۔

نوٹ: حج یا عمرہ کا احرام باندھتے ہوئے اگر کسی کو حیض، بیماری یا دشمن کا خطرہ ہو تو سنت سے ہمیں مشروط احرام (یعنی شرط کے ساتھ احرام باندھنے) کی رخصت ملتی ہے۔

ام المومنین سیدہ عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ضباعہ بنت زبیرؓ کے پاس آئے اور پوچھا کیا تم حج کرنے کا ارادہ کر چکی ہو انہوں نے کہا کہ میں بیمار ہوں اس پر اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: حُجِّی وَاشتَرِطِی وَقُولِی اَللّٰھُمَّ مَحِلِّی حَیثُ حَبَستَنِی. ''حج کرو اور شرط لگا لو اور کہو کہ اے اللہ! میں وہیں حلال ہو جاؤں گی جہاں تو نے مجھے روک دیا''۔ (صحیح البخاری:5089)

• مشروط احرام کی نیت ان الفاظ سے کریں۔

اَللّٰھُمَّ اِن حَبَسَنِی حَابِسٌ فَمَحِلِّی حَیثُ حَبَستَنِی

''اے اللہ! جہاں تو نے مجھے روک دیا میں وہیں احرام کھول دوں گا۔'' (صحیح البخاری:5089)

• مشروط احرام کی نیت کے بعد اگر کوئی عمرہ یا حج مکمل نہ کر سکے تو دم یا فدیہ کے بغیر ہی انسان حلال ہو جاتا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

تلبیہ

- احرام کی نیت کر لینے کے بعد حرم پہنچنے تک کثرت سے تلبیہ پڑھیں۔
- مرد اونچی آواز سے اور عورتیں ہلکی آواز میں کہ وہ خود سن سکیں تلبیہ پڑھیں۔

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ (صحیح البخاری:1549)

''میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں۔ بے شک تمام تعریف، ہر نعمت اور ہر بادشاہت تیرے ہی لیے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں''۔

- طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ پڑھنا بند کر دیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

تلبیہ کی فضیلت

سیدنا سہل بن سعد ساعدیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مَا مِنْ مُلَبٍّ یُلَبِّی اِلَّا لَبّٰی مَا عَنْ یَمِیْنِهٖ وَ شِمَالِهٖ مِنْ حَجَرٍ اَوْ شَجَرٍ اَوْ مَدَرٍ حَتّٰی تَنْقَطِعَ الْاَرْضُ مِنْ هٰهُنَا وَ هٰهُنَا ”جب تلبیہ کہنے والا لبیک پکارتا ہے تو اس کے دائیں بائیں (دونوں) طرف زمین کی انتہا تک سب پتھر، درخت اور (مٹی کے) ڈھیلے (ہر چیز) اس کے ساتھ لبیک پکارتی ہے“۔(سنن ابن ماجه:2921)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مَا اَهَلَّ مُهِلٌّ قَطُّ اِلَّا بُشِّرَ، وَلَا كَبَّرَ مُكَبِّرٌ قَطُّ اِلَّا بُشِّرَ، قِیْلَ: بِالْجَنَّةِ؟ قَالَ: نَعَمْ ”جب بھی کوئی تلبیہ کہنے والا تلبیہ کہتا ہے تو اُسے خوش خبری دی جاتی ہے اور جب بھی کوئی تکبیر کہنے والا اللہ اکبر کہتا ہے تو اس کو خوش خبری دی جاتی ہے۔ کہا گیا: جنت کی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں“۔

(السلسلة الصحيحة،ج:4،1621)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

حالت احرام میں ممنوع امور

• اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ...(البقرة:197) ''حج کے مہینے معلوم ہیں تو جس نے ان میں اپنے اوپر حج فرض کرلیا تو دوران حج شہوانی فعل، نافرمانی کے کام اور جھگڑا نہ کرے...''

• شہوانی فعل (متعلقاتِ جماع)، نافرمانی اور جھگڑا کرنا۔

• ناخن اور بال کاٹنا، البتہ جو بال یا ناخن خود گر جائے اس پر کوئی دم یا فدیہ نہیں۔

• خوشبو لگانا یا خوشبو لگا کپڑا استعمال کرنا۔

• نکاح کرنا یا کروانا، منگنی کرنا یا کروانا۔(بحواله مسلم:3446)

• خشکی کا شکار کرنا۔(المائدة:95)

سیدنا کعب بن عجرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حدیبیہ میں میرے پاس ٹھہرے اس حال میں کہ میرے سر سے ٹپ ٹپ جوئیں گر رہی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جوؤں نے تجھ کو تکلیف دے رکھی ہے؟'' میں نے کہا: جی ہاں!

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ’’تو تم اپنا سر منڈ والو‘‘۔ راوی کہتے ہیں میرے بارے میں ہی یہ آیت اتری فَمَنْ كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا اَوْ بِهٖ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ ’’مگر جو شخص مریض ہو یا جس کے سر میں کوئی تکلیف ہو اس وجہ سے اپنا سر منڈ والے‘‘۔(البقرة:196) آخر تک پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین روزے رکھو یا تین صاع (یعنی ساڑھے سات کلو اناج) چھ (فقرا) کو بانٹ دو یا جو میسر ہو اس میں سے قربانی کرو۔
(صحیح البخاری:1815)

مردوں کے لیے ممنوعہ امور

- مردوں کے لیے سر ڈھانپنا منع ہے۔
- مردوں کے لیے سلا ہوا کپڑا پہننا منع ہے۔(بحواله صحيح البخاری:1542)

عورتوں کے لیے ممنوعہ امور

- خواتین کے لیے احرام میں دستانے اور سلا ہوا نقاب پہننا منع ہے۔
(بحواله سنن الترمذی: 833)

نوٹ: حالت احرام میں ممنوع امور میں سے اگر کوئی کام سرزد ہو جائے تو اس کا فدیہ تین روزے رکھنا یا چھ مساکین کو کھانا کھلانا یا قربانی کرنا ہے۔قربانی مکہ میں یا اس جگہ پر کی جاسکتی ہے جہاں وہ کام سرزد ہو۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

حالت احرام میں جائز امور

• غسل کرنا، سر دھونا، کپڑے تبدیل کرنا، مسواک کرنا، سر یا بدن کھجانا اور کنگھی کرنا۔ عورتوں کا وضو کرتے وقت سر پر پہنی ٹوپی یا رومال اتار کر سر کا مسح کرنا۔

سیدہ اسماء بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے فرماتی ہیں: ''ہم مردوں سے اپنے چہرے ڈھانپتی تھیں اور حالت احرام میں کنگھی کرتی تھیں''۔

(المستدرك للحاكم، ج:1711,2)

• احرام کا لباس تبدیل کرنا۔
• بغیر خوشبو والا صابن اور تیل استعمال کرنا۔
• چھتری یا خیمہ استعمال کرنا۔
• عورت کا بغیر آواز کا زیور پہننا، رنگین کپڑے پہننا اور سرمہ لگانا۔
• مرہم پٹی کروانا، چوٹ لگے تو دوا لگانا۔
• آنکھوں کے علاج کے لیے سرمہ لگانا یا دوا ڈالنا، (علاج کے طور پر) انجکشن لگوانا۔
• مرد کا تہبند کے اوپر پیٹی یا بیلٹ باندھنا۔
• کیڑے مکوڑوں مثلاً جوؤں کو مارنا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

منزل پر پہنچنے کی دعائیں

مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے وقت نیز کسی بھی شہر میں داخل ہوتے وقت یہ دعائیں پڑھ سکتے ہیں۔

رَبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ۝

(بنی اسرائیل:80)

''اے میرے رب! مجھے سچائی کے مقام پر داخل کر اور مجھے سچائی کے مقام ہی سے نکال اور میرے لیے اپنے پاس سے مددگار قوت عطا فرما''۔

رَبِّ اَنۡزِلۡنِیۡ مُنۡزَلًا مُّبٰرَکًا وَّ اَنۡتَ خَیۡرُ الۡمُنۡزِلِیۡنَ ۝

(المؤمنون:29)

''اے میرے رب! مجھے برکت والی جگہ اتار اور آپ سب سے اچھا ٹھکانہ دینے والے ہیں''۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَمَا اَظۡلَلۡنَ وَرَبَّ الۡاَرَضِیۡنَ السَّبۡعِ وَمَا اَقۡلَلۡنَ وَرَبَّ الشَّیَاطِیۡنِ وَمَا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ فَاِنَّا نَسْاَلُکَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا. (المستدرك للحاكم، ج:2، 1676)

''اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور ان چیزوں کے رب جن پر انہوں نے سایہ کیا ہے، ساتوں زمینوں کے رب اور جن چیزوں کو انہوں نے اٹھایا ہے اور شیطانوں کے رب اور ان چیزوں کے جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے، ہواؤں کے رب اور جو کچھ انہوں نے اڑایا ہے۔ پس بے شک ہم تجھ سے اس بستی کی خیر اور اس کے رہنے والوں کی خیر کا سوال کرتے ہیں ہم اس کے شر، اس کے رہنے والوں کے شر اور ان چیزوں کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں جو اس میں ہیں''۔

نوٹ: مکہ پہنچ کر عمرہ کرنے میں جلدی نہ کریں بلکہ کچھ دیر آرام کرلیں، کھانا کھالیں حتّٰی کہ غسل کر کے احرام کی چادریں اور کپڑے بھی تبدیل کر سکتے ہیں۔ احرام کو دھونا اور تبدیل کرنا جائز ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کسی جگہ ٹھہرنے کے وقت

اَعُوذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(صحیح مسلم:6878)

''میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے اس شر سے پناہ لیتا ہوں جو اس نے پیدا کیا''۔

مسجدِ حرام میں داخل ہونا

- مسجدِ حرام (خانہ کعبہ/بیت اللہ) کی طرف جاتے ہوئے اس نعمت پر دل میں اللہ کا شکر ادا کریں، عاجزی اور خشوع کے ساتھ بیت اللہ کی طرف قدم بڑھائیں۔
- مسجدِ حرام میں داخل ہو کر تحیۃ المسجد پڑھنا سنت سے ثابت نہیں۔سب سے پہلے باوضو ہو کر طواف کرنا چاہیے۔(بحوالہ صحیح البخاری:1641)

مسجد میں داخل ہوتے وقت

- مسجد میں داخل ہوتے وقت اپنا دایاں پاؤں مسجد میں رکھیں اور یہ دعا مانگیں:

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

بِسمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ،اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

(سنن ابن ماجہ:771)

”اللہ کے نام سے ،اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرمادے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے“۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ (سنن أبی داؤد:466)

”میں انتہائی عظمت والے اللہ،اس کے عزت والے چہرے اور اس کی ازلی بادشاہت کے ساتھ شیطان مردود سے پناہ لیتا ہوں“۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ (صحیح مسلم:1652)

”اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے“۔

بیت اللہ شریف کو دیکھ کر

قرآنی،مسنون یا اپنی زبان میں کوئی بھی دعا مانگیں۔اس کی کوئی مخصوص دعا سنت سے ثابت نہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مسجد سے نکلتے وقت

• مسجد سے نکلتے وقت اپنا بایاں پاؤں مسجد سے باہر رکھیں اور یہ دعا مانگیں:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ

(سنن ابن ماجہ: 771)

''اللہ کے نام سے، اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما دے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے''۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ (صحیح مسلم: 1652)

''اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں''۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

طواف

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، كَانَ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ ''جس نے بیت اللہ کا طواف کیا اور دو رکعتیں ادا کیں اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا''۔ (سنن ابن ماجه:2956)

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: لَا يَضَعُ قَدَمًا وَلَا يَرْفَعُ أُخْرَى إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ خَطِيئَةً وَكَتَبَ لَهُ بِهَا حَسَنَةً ''کوئی (طواف کرنے والا) قدم رکھتا یا اٹھاتا نہیں مگر اللہ اس کے بدلے اس کا گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے لیے نیکی لکھ دیتا ہے''۔ (سنن الترمذی:959)

- طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ پکارنا بند کر دیں۔
- طواف کے لیے وضو شرط ہے اگر دورانِ طواف وضو ٹوٹ جائے تو دوبارہ وضو کریں۔
- طواف کے آغاز میں بِسْمِ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے حجرِ اسود کا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

دائیں ہاتھ سے استلام کریں (چھوئیں) یا ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے حجر اسود کی سیدھ میں کھڑے ہو کر یہی الفاظ ادا کریں۔

(بحواله السنن الصغير للبيهقى:1615)

- باقی ہر چکر کے آغاز میں صرف ''اللہ اکبر'' کہیں۔

(بحواله صحيح البخارى:1632)

نوٹ: طواف کرتے ہوئے جب بھی حجر اسود کے پاس سے گزریں تو اس کی طرف رخ کریں اس کا استلام کریں اور بوسہ دیں پھر اگر بوسہ دینا مشکل ہو تو اپنے دائیں ہاتھ سے استلام کریں اور ہاتھ کو چوم لیں یا چھڑی سے استلام کریں (چھوئیں) اور چھڑی کو چوم لیں اور اگر استلام کرنا بھی مشکل ہو تو صرف دائیں ہاتھ سے اشارہ کریں اور ''اللہ اکبر'' کہیں اور ہاتھ کو نہ چومیں۔ یہ سب طریقے سنت سے ثابت ہیں۔

- ہجوم کی وجہ سے حجر اسود دکھائی نہ دے رہا ہو یا اس کے قریب پہنچنا ممکن نہ ہو تو نشان دہی کے لیے حجر اسود کی سیدھ میں لگائی گئی سبز ٹیوب لائٹوں کے پاس سے گزرتے ہوئے دائیں ہاتھ سے دور سے حجر اسود کی طرف اشارہ کریں۔

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• طواف کرتے ہوئے بیت اللہ کو اپنے بائیں طرف رکھتے ہوئے طواف مکمل کریں۔

• ایک طواف سات چکروں پر مشتمل ہوتا ہے، ہر چکر حجر اسود سے شروع ہو کر حجر اسود پر ہی مکمل ہوتا ہے لہٰذا اگر کوئی شخص سات سے کم چکر لگا تا ہے یا حجر اسود کے علاوہ کہیں اور سے ابتدا کرتا ہے یا حجر اسود سے پہلے ہی چکر ختم کر دیتا ہے تو اس کا طواف درست نہ ہوگا اور نہ ہی یہ مکمل چکر شمار ہو گا۔

• طواف کے ساتوں چکر حطیم کے باہر سے لگائیں۔

• مرد اپنے احرام کی چادر دائیں کندھے کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لیں اور دایاں کندھا کھلا رکھیں۔(بحواله سنن أبی داؤد:1884)

• مرد طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل (کندھے اٹھا کر تیز تیز چلنا) کریں اور باقی چار چکروں میں عام چال چلیں۔رمل صرف طواف قدوم یعنی عمرہ کے طواف میں کیا جائے گا۔ (بحواله سنن الترمذی:856)

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

نوٹ: طوافِ قدوم سے مراد پہلا طواف ہے جو معتمر (عمرہ کرنے والا) مکہ پہنچتے ہی کرتا ہے۔

- خواتین اپنی عام چال سے ہی طواف کریں۔
- طواف کے دوران تلاوتِ قرآن، تسبیح وتہلیل اور دعائیں واذکار کرتے رہیں۔
- طواف کے ہر چکر کی کوئی خاص دعا سنت سے ثابت نہیں۔
- طواف شروع کرنے سے پہلے سوچ لیں کہ کون سی دعائیں مانگنی ہیں۔ خشوع وخضوع اور عاجزی کے ساتھ دل ہی دل میں اپنے رب سے دعائیں مانگیں۔ بے توجہی اور آواز بلند کر کے دعائیں مانگنا ناپسندیدہ عمل ہے۔اپنی زبان میں دعا کی جاسکتی ہے۔
- مکمل خشوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے خوف اور عظمت کو دل میں بٹھا کر طواف کریں۔
- دورانِ طواف سوائے بھلائی کے کوئی اور بات نہ کریں۔

(بحوالہ سنن الترمذی:960)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- عورتیں پردہ کی پابندی کرتے ہوئے طواف کریں اگر نماز کا وقت ہوجائے تو مطاف سے نکل کر عورتوں والے حصہ میں چلی جائیں اور نماز ادا کر کے طواف کے بقیہ چکر مکمل کرلیں۔
- جنس مخالف اور ہر ایسی چیز سے نگاہ نیچی رکھیں جو ذکر یا خشوع میں رکاوٹ کا سبب ہو۔
- ہجوم میں دھکم پیل کر کے کسی کو تکلیف نہ دیں۔
- دوران طواف موبائل فون پر نہ تو بات کریں اور نہ ہی تصاویر بنائیں۔
- مطاف میں طواف کرنا افضل ہے لیکن سہولت اور آسانی کے لیے حرم کی تین منزلوں میں سے کسی پر بھی طواف کیا جاسکتا ہے۔
- اگر طواف کے چکروں کی تعداد بھول جائے تو اسے کم پر شمار کر کے ایک چکر اور لگالیں۔
- طواف کے دوران اگر کوئی شرعی عذر پیش آجائے یا بیماری اور کمزوری ہوجائے تو طواف کا سلسلہ منقطع کیا جاسکتا ہے عذر دور ہونے پر سلسلہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وہیں سے شروع کریں جہاں پر چھوڑا تھا۔

- استحاضہ، بواسیر، پیشاب، لیکوریا اور مذی وغیرہ کے مریض کو ہر طواف کے لیے نیا وضو کرنا چاہیے۔

نوٹ: حالت احرام میں حیض یا نفاس میں مبتلا ہونے والی خواتین طواف نہیں کر سکتیں۔ پاک ہونے کے بعد طواف کر لیں۔ احرام کی پابندیاں بدستور رہیں گی۔

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان پڑھی جانے والی دعا

سیدنا ابن عمر نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں: اِنَّ مَسْحَ الْحَجَرِ الْاَسْوَدِ، وَالرُّكْنِ الْيَمَانِيِّ يَحُطَّانِ الْخَطَايَا حَطًّا ''حجر اسود اور رکن یمانی کو چھونا، دونوں گناہوں کو دھونے کا ذریعہ ہیں''۔ (المعجم الكبير للطبرانی، ج:12، 13438)

- رکن یمانی کو صرف چھوئیں بوسہ نہ دیں۔ اگر چھونا ممکن نہ ہو تو پھر بغیر اشارہ کیے گزر جائیں۔ (بحواله صحيح مسلم :3061)

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان مندرجہ ذیل دعا مانگیں:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (البقرة :201) (سنن أبی داؤد: 1892)

''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا''۔

طواف کے دوران نماز

- دورانِ طواف اگر نماز کا وقت ہو جائے تو طواف روک کر مرد اپنے دونوں کندھے ڈھانپ کر نماز ادا کریں اور نماز سے فارغ ہوتے ہی مرد اپنا دایاں کندھا دوبارہ کھول لیں۔ پہلے چکروں کو شمار کرتے ہوئے باقی چکر پورے کر کے طواف مکمل کریں۔
- خواتین بھی باجماعت نماز ادا کریں اور طواف کے باقی چکر بعد میں پورے کر لیں۔
- نماز کی ادائیگی کے دوران صف بندی کی طرف پوری توجہ دیں کیونکہ صف بنانا نماز کا حصہ ہے۔
- مسجدِ حرام میں طواف اور نماز ممنوعہ اوقات (زوال) میں بھی ادا کی جا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سکتی ہے (بحواله سنن الترمذی:868)

•طواف مکمل کرنے کے بعد مرد دونوں کندھے ڈھانپ لیں۔
(بحواله صحيح البخاری:359)

طواف کے نفل

• طواف مکمل کرنے کے بعد مرد اپنا دایاں کندھا ڈھانپ لیں اور

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰاھٖمَ مُصَلّٰی (البقرة:125)

''اور مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بنالو''

پڑھتے ہوئے مقام ابراہیم کی طرف آئیں۔

• یہاں طواف کے دو رکعت نفل ادا کریں پہلی رکعت میں سورة الکافرون اور دوسری رکعت میں سورة الاخلاص پڑھیں۔
(بحواله صحيح مسلم:2950)

•عموماً مقامِ ابراہیم کے قریب ہجوم ہوتا ہے اس لیے پوری مسجد کے برآمدوں میں کہیں بھی طواف کے بعد دو نفل ادا کرلیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

زمزم پینا

• طواف کے نفل پڑھ کر زمزم کے پاس آئیں اور خوب سیر ہو کر پئیں۔

• زمزم کا پانی کھڑے ہو کر پینا سنت سے ثابت ہے لیکن بیٹھ کر بھی پی سکتے ہیں۔ (بحوالہ صحیح البخاری:1637)

• آب زمزم پینا اور اس کا کچھ حصّہ سر پر بہانا پسندیدہ ہے۔
(بحوالہ مسند احمد، ج :23، 15243)

خیال رہے کہ آبِ زمزم فرش پر گرنے سے دوسرے لوگوں کے لیے پھسلن نہ ہو۔

• زمزم پیتے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔

سیدنا جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

مَآءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ (سنن ابن ماجه:3062)

''جس (نیک) مقصد کے لیے زمزم کا پانی پیا جائے وہ پورا ہو جاتا ہے''۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سعی

صفااورمروہ کے درمیان دوڑنے کوسعی کہتے ہیں۔سعی عمرہ اورحج دونوں کا رکن ہےاس کے بغیرحج وعمرہ مکمل نہیں ہوتا۔

سیدنا ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:اِنَّ اللّٰہَ کَتَبَ عَلَیۡکُمُ السَّعۡیَ فَاسۡعَوۡا ''بے شک اللہ نے تم پرسعی فرض کی ہے پس سعی کیا کرو''۔
(صحیح الجامع الصغیر وزیادته،ج:1،1798)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:وَاَمَّا طَوَافُكَ بِالصَّفَا وَالۡمَرۡوَةَ كَعِتۡقِ سَبۡعِيۡنَ رَقَبَةٍ۔ ''تمہاراصفاومروہ میں دوڑنا ایسا ہے جیسے ستر گردنیں آزاد کرنا''۔ (صحیح الترغیب والترهیب،ج:2،1112)

سعی کا آغاز

- صفاومروہ پرجانے سے قبل حجرِ اسود کا نواں استلام کریں اور''اللہ اکبر'' کہیں۔(بحواله سنن الترمذی:856)
- صفا پہاڑی کی طرف آتے ہوئے پڑھیں:

اِنَّ الصَّفَا وَالۡمَرۡوَةَ مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ۔ (البقرة:158)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

’’بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں‘‘ اور پھر

اَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰہُ بِہٖ (صحیح مسلم:2950)

’’میں ابتدا کرتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتدا کی‘‘۔ پڑھیں

- صفا پہاڑی پر چڑھیں، قبلہ رخ ہو کر تین مرتبہ **اَللّٰہُ اَکْبَرُ**

اور درجِ ذیل کلمات پڑھیں:

لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰـہُ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ.

’’اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اور تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تنہا تمام لشکروں کو شکست دی‘‘۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- پھر جو چاہیں دعا کریں۔
- پھر تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور درجِ ذیل کلمات پڑھیں:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ.

- پھر جو چاہیں دعا کریں۔
- پھر تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور درجِ ذیل کلمات پڑھیں:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ.

(صحیح مسلم :2950) (المنتقى لابن الجارود:465) (شرح العمدة، ج:2، 455)

- سعی کرتے ہوئے کثرت سے ذکر و دعا، تسبیح و تہلیل اور حمد وثنا کریں۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اِنَّمَا جُعِلَ رَمْیُ الْجِمَارِ وَالطَّوَافُ وَالسَّعْیُ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ لِاِقَامَۃِ ذِکْرِ اللّٰہِ لَا لِغَیْرِہٖ ''رمی جمار، طواف اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کو اللہ کا ذکر قائم کرنے کا ذریعہ بنایا گیا ہے اس کے علاوہ اس کا کوئی مقصد نہیں ہے''۔

(المستدرك للحاكم، ج:2، 1728)

- دوران سعی یہ دعا بھی مانگ سکتے ہیں:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ

(مصنف ابن أبی شیبة، ج:10، 30142)

''اے میرے رب! مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما اور تو ہی عزت والا، بزرگی والا ہے''۔

- صفا سے اتر کر مروہ کی طرف آتے ہوئے مرد سبز روشنیوں کے درمیان دوڑیں۔ (بحواله صحیح مسلم:2950)

- چلنے کی جگہ پر چلیں اور بھاگنے کی جگہ پر بھاگیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• خواتین معمول کی چال چلیں۔ (بحواله السنن الکبری للبیهقی، ج:5،9055)

• مروہ پہاڑی پر چڑھتے ہوئے بھی قبلہ رخ ہو کر تین مرتبہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور درجِ ذیل کلمات پڑھیں:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ،لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ،لَا اِلٰـهَ اِلَّا

اللّٰـهُ وَحْدَهُ اَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَ هَزَمَ

الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ.

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• پھر جو چاہیں دعا کریں۔

• پھر تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور درجِ ذیل کلمات پڑھیں۔

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ،لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ،لَا اِلٰهَ اِلَّا

اللّٰـهُ وَحْدَهُ اَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَ هَزَمَ

الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ.

- پھر جو چاہیں دعا کریں۔
- پھر تین مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور درجِ ذیل کلمات پڑھیں:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ،لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ،لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْـدَهٗ اَنْـجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ.

(صحیح مسلم:2950) (شرح العمدة، ج:2،455) (المنتقى لابن الجارود:465)

- ہر مرتبہ صفا و مروہ پر چڑھتے ہوئے یہی عمل دہرائیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سعی کے چکر

- شوق اور محبت کے ساتھ صفا و مروہ کے درمیان سات چکر لگائیں۔ صفا سے مروہ تک ایک اور مروہ سے صفا تک دوسرا چکر شمار کر کے سات چکر پورے کریں۔
- سعی کے لیے وضو ضروری نہیں البتہ باوضو ہونا افضل ہے۔

(بحوالہ صحیح مسلم:2918)

- کسی بیماری یا معذوری کی وجہ سے طواف اور سعی ویل چیئر پر یا سوار ہو کر بھی کر سکتے ہیں۔(بحوالہ شرح السنۃ للبغوی، ج:7،1907)
- طواف کے بعد سعی کرنے میں تاخیر ہو جائے تو کوئی حرج نہیں۔
- کسی عذر کی بنا پر سعی کا سلسلہ منقطع کیا جا سکتا ہے۔ عذر دور ہو جانے کے بعد سعی کا باقی حصہ اسی جگہ سے شروع کریں جہاں سے چھوڑا تھا۔

نوٹ: حائضہ خاتون دوران حیض سعی کر سکتی ہے۔(بحوالہ صحیح مسلم:2918)

AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

حلق یا قصر (بال منڈوانا یا کتروانا)

سر منڈوانا یا بال ترشوانا

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اَللّٰھُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِیْنَ ''یا اللہ! سر منڈوانے والوں پر رحم فرما'' لوگوں نے عرض کیا اور بال کتروانے والے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اَللّٰھُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِیْنَ ''یا اللہ! سر منڈوانے والوں پر رحم فرما'' اور لوگوں نے عرض کیا اور بال کتروانے والے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وَالْمُقَصِّرِیْنَ ''اور بال کتروانے والوں (پر بھی رحم فرما)''۔ (صحیح البخاری:1727)

- سعی کے بعد مرد اپنا سر منڈوائیں یا سر کے بال کتروائیں۔

(بحوالہ صحیح البخاری:1731)

- مردوں کے لیے سر منڈوانا، بال کتروانے سے زیادہ افضل ہے۔

(بحوالہ صحیح البخاری:1727)

- عورتوں کے لیے سر منڈوانا جائز نہیں۔ (بحوالہ سنن أبی داؤد:1984)

- خواتین (انگلی کے ایک یا دو پور کے برابر) اپنے بال کاٹیں۔

(بحوالہ المغنی لابن قدامت، ج:3، ص:390)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- خواتین بال کاٹتے ہوئے پردے کا خیال ضرور رکھیں۔

نوٹ: حلق یا قصر کے لیے قبلہ رخ بیٹھنا اور اس کے بعد کوئی دعا پڑھنا سنت سے ثابت نہیں۔

الحمدللہ آپ کا عمرہ مکمل ہو گیا اور احرام کی پابندیاں ختم ہو گئیں۔

اللہ تعالیٰ قبول فرمائے آمین۔

نوٹ: امام ابن تیمیہؒ کا کہنا ہے کہ سلف اس بات پر متفق ہیں کہ ایک ہی سفر میں زیادہ عمرے کرنا پسندیدہ نہیں، نفلی طواف کرنا زیادہ افضل ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

مسجد حرام میں کرنے کے کام

- اس سفر کا مقصد اللہ تعالیٰ کا قرب، تقویٰ کا حصول اور گناہوں کی مغفرت و بخشش ہے لہٰذا اپنا زیادہ وقت حرم میں طواف، نوافل، تلاوتِ قرآن، ذکر اذکار، غور و فکر اور قرب الٰہی کے حصول میں گزاریں۔
- زیادہ سے زیادہ طواف کریں کیونکہ یہ وہ واحد عبادت ہے جو اور کہیں نہیں کی جا سکتی۔

سیدنا عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَانَ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ ''جس نے بیت اللہ کا طواف کیا اور دو رکعتیں ادا کیں گویا اس نے ایک غلام آزاد کیا''۔(سنن ابن ماجہ:2956)

- مسجد حرام میں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔اس لیے باجماعت نماز کا اہتمام کریں اور اس اجر و ثواب سے خود کو محروم نہ رکھیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

• عموماً فرض نماز کے بعد نماز جنازہ پڑھائی جاتی ہے۔اس میں شریک ہوکرایک قیراط کا ثواب حاصل کریں۔

• نماز تہجد کا اہتمام کریں۔ • قرآن مجید کی تلاوت کریں۔

• قرآن مجید کا کچھ حصہ حفظ کرلیں۔ • روزانہ صدقہ کریں۔

• بوڑھے اور بیمار لوگوں کی مدد کریں۔

• غصہ، رنج وغم اور بھوک پیاس میں اپنے آپ پر قابو رکھیں۔

• کسی بھی ناگوار بات پر صبر وتحمل کا دامن نہ چھوڑیں اگر دوسرا جہالت کا مظاہرہ کرے تو اپنا عمل واخلاق بہترین رکھیں۔

یاد رکھیں کہ یہ اللہ کا گھر ہے اور آپ اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں۔مسجد میں وقت عبادت میں گزاریں۔موبائل فون کا بلاضرورت استعمال، تصاویر اور ویڈیو بنانے سے گریز کریں۔

• دوسروں کو جگہ دینے میں پہل کریں۔نامناسب مقامات پر صف بنا کر لوگوں کے لیے تکلیف کا باعث نہ بنیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- نمازی کے آگے سے گزرنا سخت گناہ ہے۔مسجد حرام میں بھی اس بات کا خیال رکھیں۔
- حرم میں انتظامی امور پر مامور افراد کی بات توجہ سے سنیں اور عمل کریں۔
- ملکی سیاست یا خاندانی امور پر باتوں سے پرہیز کریں۔ ہر لمحہ عبادت میں گزاریں۔
- مسجد اللہ تعالیٰ کا گھر ہے اسے صاف ستھرا رکھیں۔ گندگی، کوڑا، بلغم یا ناک کی رطوبت نہ پھینکیں اس کے لیے اپنے ہینڈ بیگ یا جیب میں ہمیشہ ایک شاپر اور ٹشو پیپر رکھ کر نکلنے کی عادت ڈالیں تاکہ بوقت ضرورت استعمال کرسکیں۔

نوٹ: باجماعت نماز اور نماز جنازہ کی ادائیگی کا طریقہ کتاب کے آخر میں درج ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

سفر مدینہ

مدینہ کی فضیلت

• مدینہ کو حرم نبوی اور نزول وحی کا مقام ہونے کا شرف حاصل ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حرم قرار دیا۔

☆ سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ حَرَّمَ مَكَّةَ وَاِنِّى اُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا يُرِيْدُ الْمَدِيْنَةَ ''بے شک ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم بنایا اور بے شک میں اس شہر کے دو پتھریلی اطراف کے درمیان کے علاقے یعنی مدینہ کو حرم قرار دیتا ہوں''۔

(صحیح مسلم:3315)

☆ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اُمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَاْكُلُ الْقُرٰى يَقُوْلُوْنَ يَثْرِبُ وَهِىَ الْمَدِيْنَةُ تَنْفِى النَّاسَ كَمَا يَنْفِى الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ ''مجھے ایسے شہر (میں ہجرت) کا حکم دیا گیا ہے جو دوسرے شہروں کو کھا لے گا (یعنی سب کا سردار بنے گا)، وہ اسے یثرب کہتے ہیں لیکن وہ مدینہ ہے اور وہ (برے) لوگوں کو اس طرح باہر کر دیتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کے میل کو باہر نکال دیتی ہے''۔ (صحیح البخاری:1871)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ سیدنا ابو حمیدؓ سے روایت ہے انہوں نے بیان کیا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ تبوک سے واپس آئے جب ہم مدینہ کے قریب پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: هٰذِهٖ طَابَةُ وَهٰذَا اُحُدٌ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ ”یہ طابہ ہے اور یہ احد کا پہاڑ ہے جو کہ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں“۔(صحیح البخاری: 4422)

☆ سیدہ عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ہم مدینہ آئے تو وہاں وبا تھی تو ابو بکرؓ اور بلالؓ بیمار ہو گئے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب کی بیماری دیکھی تو دعا کی، فرمایا: اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْمَدِيْنَةَ كَمَا حَبَّبْتَ مَكَّةَ اَوْ اَشَدَّ وَصَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِىْ صَاعِهَا وَمُدِّهَا وَحَوِّلْ حُمَّاهَا اِلَى الْجُحْفَةِ ”اے اللہ! جیسا کہ تو نے ہمارے لیے مکہ کو محبوب بنایا تھا مدینہ کو ہمارے لیے ویسے ہی یا اس سے بھی زیادہ محبوب بنا دے اور مدینہ کو صحت کی جگہ بنا دے اور ہمارے لیے مدینہ کے صاع میں اور مد میں برکت عطا فرما اور مدینہ کے بخار کو جحفہ کی طرف پھیر دے“۔
(صحیح مسلم:3342)

☆ سیدنا انسؓ سے روایت ہے: ”نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر سے واپس ہوتے اور مدینہ کی دیواروں کی طرف دیکھتے تو اپنی اونٹنی کو تیز چلاتے اور اگر کسی دوسرے جانور پر ہوتے تو اس کو مدینہ کی محبت کے سبب اور ایڑ لگاتے (تیز دوڑاتے)“۔
(صحیح البخاری:1886)

© AL HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

☆ سیدنا انسؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اَللّٰھُمَّ اجعَل بِالمَدِینَۃِ ضِعفَی مَا جَعلتَ بِمَکَّۃَ مِنَ البَرکَۃِ ''اے اللہ! مکہ میں جو برکت تو نے رکھی ہے، مدینہ میں اس سے دوگنی برکت عطا فرما''۔

(صحیح البخاری:1885)

☆ سیدنا ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: عَلٰی اَنقَابِ المَدِینَۃِ مَلَائِکَۃٌ لَا یَدخُلُھَا الطَّاعُونَ وَلَا الدَّجَّالُ ''مدینہ کے دروازوں پر فرشتے ہیں وہاں نہ طاعون داخل ہوگا اور نہ ہی دجال''۔(صحیح البخاری:1880)

☆ سیدنا ابی بکرہؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: لَا یَدخُلُ المَدِینَۃَ رُعبُ المَسِیحِ الدَّجَّالِ لَھَا یَومَئِذٍ سَبعَۃُ اَبوَابٍ عَلٰی کُلِّ بَابٍ مَلَکَانِ ''مدینہ میں مسیح دجال کا رعب بھی داخل نہ ہوسکے گا اس دور میں مدینہ کے سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازے پر دو فرشتے ہوں گے''۔

(صحیح البخاری:1879)

☆ سیدنا سعدؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اَلمَدِینَۃُ خَیرٌ لَّھُم لَو کَانُوا یَعلَمُونَ لَا یَدعُھَا اَحَدٌ رَغبَۃً عَنھَا اِلَّا اَبدَلَ اللّٰہُ فِیھَا مَن ھُوَ خَیرٌ مِنہُ، وَلَا یَثبُتُ اَحَدٌ عَلٰی لَاوَائِھَا وَجَھدِھَا اِلَّا کُنتُ لَہٗ شَفِیعًا اَو شَھِیدًا یَومَ القِیَامَۃِ ''یہ مدینہ ان کے لیے بہتر ہے کاش کہ وہ جان لیں اور کوئی مدینہ کو اس

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سے بے رغبتی کرتے ہوئے نہیں چھوڑتا مگر اللہ تعالیٰ اس سے بہتر آدمی اس میں بھیج دیتا ہے اور جو آدمی بھی مدینہ کی بھوک، پیاس اور محنت ومشقت پر صبر کرے گا تو میں قیامت کے دن اس کی سفارش کروں گا یا اس کے حق میں گواہی دوں گا‘‘۔
(صحیح مسلم:3318)

☆ سیدنا ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: مَنِ اسۡتَطَاعَ مِنۡکُمۡ اَنۡ یَّمُوۡتَ بِالۡمَدِیۡنَةِ، فَلۡیَفۡعَلۡ فَاِنِّیۡ اَشۡھَدُ لِمَنۡ مَاتَ بِھَا ’’تم میں سے جو یہ کر سکے کہ مدینہ میں فوت ہو تو وہ ایسا ضرور کرے (موت تک وہاں قیام کرے) اس لیے کہ میں مدینہ میں فوت ہونے والے کے حق میں گواہی دوں گا‘‘۔(سنن ابن ماجہ:3112)

• مدینہ کا سفر محبتوں کا سفر ہے اور اس راہ الفت میں سنبھل کر چلنے اور ہر کام نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق کرنے کی ضرورت ہے۔

☆ سیدنا علیؓ نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اَلۡمَدِیۡنَةُ حَرَمٌ مَا بَیۡنَ عَیۡرٍ اِلٰی ثَوۡرٍ فَمَنۡ اَحۡدَثَ فِیۡھَا حَدَثًا اَوۡ اٰوٰی مُحۡدِثًا فَعَلَیۡهِ لَعۡنَةُ اللّٰهِ وَالۡمَلَائِکَةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِیۡنَ لَا یَقۡبَلُ اللّٰهُ مِنۡهُ یَوۡمَ الۡقِیَامَةِ صَرۡفًا وَّ لَا عَدۡلًا... (صحیح مسلم:3327)

’’مدینہ عَیر سے ثور تک حرم ہے لہٰذا جو کوئی اس میں نیا کام (بدعت) نکالے یا نئے

کام نکالنے والے کو جگہ دے،اس پر اللہ، فرشتوں اور سب انسانوں کی لعنت ہے۔اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کے دن فرض اور نفل عبادات قبول نہ کرے گا...''

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

مدینہ منورہ کے مقاماتِ فضیلت

1. مسجد نبوی

• مسجد نبوی کی زیارت کرنا سنت ہے۔ دنیا میں تین مساجد ایسی ہیں جن کی طرف سفر کرنا باعث ثواب ہے۔

☆ سیدنا ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَا تَشُدُّوا الرِّحَالَ اِلَّا اِلٰی ثَلَاثَۃِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِیْ ھٰذَا، وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَالْمَسْجِدِ الْاَ قْصٰی ’’تین مساجد کے علاوہ کسی اور مسجد کا سفر (ثواب کی نیت سے) نہ کرو، میری یہ مسجد (مسجد نبوی ﷺ)، مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ‘‘۔
(صحیح مسلم: 3261)

☆ سیدنا عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صَلَاۃٌ فِیْ مَسْجِدِیْ ھٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلَاۃٍ فِیْمَا سِوَاہُ، اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ ’’میری اس مسجد میں نماز کا ثواب باقی مساجد کے مقابلے میں ہزار گنا زیادہ ہے سوائے مسجد حرام کے‘‘۔ (صحیح مسلم: 3374)

نوٹ: مسجد نبوی میں چالیس نمازوں کی گنتی پوری کرنا سنت سے ثابت نہیں۔ عمرہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وجہ مسجد نبوی جائے بغیر ادا ہو جاتا ہے مگر مسجد نبوی کی زیارت کے لیے وہاں جانا چاہیے اور ثواب کی نیت سے مسجد نبوی میں جتنی بھی نمازیں میسر ہوں ادا کرنے کے ساتھ ساتھ تعلیم و تعلم کی طرف بھی توجہ دیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حجرے کی جالیوں کو چھونا، بوسہ دینا یا طواف کرنا جائز نہیں ایسا کرنا بدعت ہے۔ اسی طرح یہ بھی جائز نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی مصیبت کو دور کرنے یا مریض کو شفا دینے کا سوال کیا جائے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ سب چیزیں صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنے کی تعلیم دی ہے۔ لہٰذا ان کا غیر اللہ کے علاوہ کسی بھی اور سے مانگنا شرک اور غیر اللہ کی عبادت ہے۔

مسجد نبوی میں داخل ہونے کے آداب و دعائیں

- مسجد میں داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں پہلے رکھیں اور یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ (صحیح مسلم: 1652)

"اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے"۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

(سنن ابن ماجہ: 771)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

’’اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اور اللہ کے رسول پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے‘‘۔

- مسجد نبوی میں داخل ہونے کے بعد تحیۃ المسجد (دو رکعت) ادا کریں۔
- مسجد نبوی میں کثرت سے نوافل پڑھیں، تلاوت قرآن مجید کریں، درود شریف پڑھیں اور ذکر و اذکار کریں، سیرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، احادیث مبارکہ اور دیگر اچھی کتب کا مطالعہ کریں۔
- مسجد نبوی کے اندر کھانے پینے کی چیزیں لے جانے کی اجازت نہیں، ممنوع اشیا کو اندر لے جا کر اپنا اجر ضائع نہ کریں۔
- مسجد نبوی کے اندر کولر سے زمزم پئیں تو جگہ گیلی نہ کریں۔
- مسجد کے احترام کو ملحوظ رکھتے ہوئے آواز بلند نہ کریں اور نہ ہی جگہ کے لیے جھگڑا کریں۔
- مسجد کے اندر بہت رش یا ہجوم ہو تو لوگوں کو پھلانگنے، دھکم پیل اور اذیت دینے کی بجائے مسجد کے صحن میں نماز پڑھ لیں۔ مسجد کے اندر نماز

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پڑھنا چاہیں تو نماز کے وقت سے ایک آدھ گھنٹہ قبل مسجد تشریف لے جائیں۔

- رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک پر نماز کی طرح ہاتھ باندھ کر کھڑے ہونا، رکوع یا سجدہ کرنا، تلاوت یا ذکر کے لیے بیٹھنا، اس کا طواف کرنا یا اس کی طرف منہ کر کے یا ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا قرآن مجید اور حدیث رسول ﷺ سے ثابت نہیں ہے لہٰذا اس سے گریز کریں۔
- دھیمی آواز سے نبی اکرم ﷺ پر ان الفاظ میں سلام بھیجیں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ (صحیح البخاری :831)

”اے نبی! آپ پر سلامتی اور اللہ کی رحمت و برکات ہوں۔ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو“۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ (السنن الکبریٰ للبیہقی، ج:5،10271)

''اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! آپ پر سلام ہو''۔

• اس کے علاوہ کثرت سے درود شریف پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. (صحیح البخاری:3370)

''اے اللہ! محمد اور آل محمد پر اس طرح رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی تھی، بے شک تو بہت تعریف والا بہت بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! محمد پر اور آل محمد پر اس طرح برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائیں، بے شک تو بہت تعریف والا، بزرگی والا ہے''۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَلـلّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ (سنن أبی داؤد:981)

’’اے اللہ! نبی اُمی محمد اور آلِ محمد پر رحمت نازل فرما‘‘۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ (سنن النسائی:1293)

’’اے اللہ! محمد اور آل محمد پر اپنی رحمت نازل فرما‘‘۔

اَلـلّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (صحیح البخاری:3369)

’’اے اللہ! محمد، آپ کی ازواج اور اولاد پر اسی طرح رحمت نازل فرما جس طرح تو نے آلِ ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی اور محمد، آپ کی ازواج اور اولاد پر اسی طرح برکت نازل فرما جس طرح تو نے آلِ ابراہیم پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو ہی تعریف، بزرگی والا ہے‘‘۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

• پھر سیدنا ابوبکر صدیقؓ اور سیدنا عمرؓ پر اس طرح سلام بھیجیں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا بَکْرٍ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عُمَرُ (السنن الکبریٰ للبیہقی، ج:5، 10271)

''اے ابوبکرؓ! آپ پر سلام ہو، اے عمرؓ! آپ پر سلام ہو''۔

ریاض الجنۃ

ریاض الجنۃ میں کثرت سے نفل پڑھنا مستحب ہے۔

سیدنا ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: مَا بَیْنَ بَیْتِیْ وَمِنْبَرِیْ رَوْضَۃٌ مِنْ رِّیَاضِ الْجَنَّۃِ وَمِنْبَرِیْ عَلٰی حَوْضِیْ ''میرے حجرے اور منبر کے درمیان والی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر واقع ہے''۔(صحیح البخاری:1196)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

2. مسجد قبا

مدینہ منورہ میں مسجد قبا کی زیارت کے لیے جانا مسنون ہے۔ مسجد قبا ہجرت کے بعد تعمیر کی گئی سب سے پہلی مسجد ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرامؓ نے خود تعمیر فرمایا۔

سیدنا سہل بن حنیفؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مَنْ خَرَجَ حَتّٰی یَاْتِیَ هٰذَا الْمَسْجِدَ۔ مَسْجِدَ قُبَاءٍ۔ فَصَلّٰی فِیْهِ کَانَ لَهٗ عَدْلَ عُمْرَةٍ ''جو شخص (اپنے گھر سے) نکلے یہاں تک کہ اس مسجد یعنی مسجد قبا آکر (دو رکعت نفل) نماز ادا کرے اسے ایک عمرہ کے برابر ثواب ملتا ہے''۔ (سنن النسائی:700)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول تھا کہ ہر ہفتے کے دن مسجد قبا کی زیارت کے لیے پیدل اور کبھی سواری پر تشریف لے جاتے تھے۔ (بحوالہ صحیح البخاری:1193)

3. بقیع غرقد (جنت البقیع)

یہ وہ قبرستان ہے جہاں دس ہزار سے زائد صحابہ کرامؓ دفن ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ طیبہ کے قبرستان بقیع غرقد (جنت البقیع) اور

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

شہدائے اُحد کی قبروں کی زیارت کے لیے جایا کرتے تھے اور ان کے لیے یہ دعا کیا کرتے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَلَاحِقُوْنَ اَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ (صحيح مسلم:2257)

" اے اس (قبرستان) گھر کے رہنے والے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلامتی ہو اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تم سے آ ملنے والے ہیں، میں اللہ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتا ہوں"۔

- اہل بقیع کے لیے مندرجہ ذیل الفاظ میں دعا بھی سنت سے ثابت ہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاَتَاكُمْ مَّا تُوْعَدُوْنَ غَدًا مُّؤَجَّلُوْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ

(صحيح مسلم:2255)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

’’اے مومن گھر والو! تمہارے اوپر سلام ہو، تمہارے ساتھ کیا گیا (جنت کا) وعدہ کل کو بہت جلد تمہارے پاس آ رہا ہے اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم تم سے ملنے والے ہیں اور اے اللہ! بقیع الغرقد والوں کی مغفرت فرما‘‘۔

4. جبل احد

احد وہی پہاڑ ہے کہ رسول اللہ اور آپ ﷺ کے تین خلفا سیدنا ابوبکر، سیدنا عمر فاروق اور سیدنا عثمان رضی اللہ عنہم جب اس پر چڑھے تھے وہ ہلنے لگا۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اُثْبُتْ اُحُدُ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ وَصِدِّيْقٌ وَشَهِيْدَانِ ’’سکون کر احد! اس وقت تجھ پر ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہید کھڑے ہیں‘‘۔ (صحیح البخاری:3675)

شہدائے اُحد کی زیارت کرتے ہوئے جبل اُحد کا نظارہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

سیدنا سہل رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اُحُدٌ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ ’’یہ اُحد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں‘‘۔ (صحیح البخاری:1482)

5. مسجدِ قبلتین

مسجد نبوی سے تقریباً چار کلومیٹر کے فاصلے پر یہ مسجد موجود ہے جب تحویل قبلہ کا حکم آیا تو اس مسجد میں بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز ہو رہی تھی جونہی تحویل قبلہ کی اطلاع انہیں ملی تو نمازیوں نے فوراً بیت اللہ شریف کی طرف رخ موڑ لیا اور جب سلام پھیرا تو ان کا رُخ بیت اللہ کی طرف تھا اسی وجہ سے اسے ''مسجد قبلتین'' یعنی دو قبلوں والی مسجد کہا جاتا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

نماز باجماعت

سیدنا ابوسلیمان مالک بن حویرثؓ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي "تم اس طرح نماز پڑھو جس طرح مجھے نماز پڑھتا دیکھتے ہو"۔ (صحیح البخاری:6008)

نماز باجماعت کا اجر

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً "جماعت کے ساتھ نماز، اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس درجہ زیادہ فضیلت رکھتی ہے"۔
(صحیح البخاری:645)

رسول اللہ ﷺ نے خود بھی ہمیشہ نماز باجماعت ادا کی یہاں تک کہ شدید بیماری میں بھی آپ ﷺ اپنے دو ساتھیوں کے سہارے مسجد میں تشریف لائے اور نماز ادا کی۔

نوٹ: جب باجماعت نماز ہو رہی ہو تو اس وقت کوئی اور نماز نہ پڑھیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نماز باجماعت کا طریقہ

صف بندی

- نماز باجماعت کے لیے اقامت کے دوران اپنی صفوں کو سیدھا اور برابر کرلیں۔ اپنے ساتھ والے شخص کے کندھے سے کندھا اور قدم سے قدم ملا کر کھڑے ہوں۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ اَقَامَةِ الصَّلاَةِ ''اپنی صفیں سیدھی کرلو کیونکہ صفوں کی درستگی نماز کے قائم کرنے میں سے ہے''۔ (صحیح البخاری:723)

سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کی طرف منہ کر کے تین مرتبہ فرمایا: ''لوگو! اپنی صفیں سیدھی کرو۔ قسم اللہ کی! یا تو تم اپنی صفوں کو برابر رکھو گے یا اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں مخالفت پیدا کردے گا۔ پھر تو یہ حالت ہوگئی کہ ہر شخص اپنے ساتھی کے کندھے سے کندھا، گھٹنے سے گھٹنا اور ٹخنے سے ٹخنہ چپکا دیتا تھا''۔ (سنن أبی داؤد:662)

- صفوں کو برابر اور سیدھا کرنے سے مراد ترتیب وار پہلی صفوں کو مکمل

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کرنا ہے۔صفوں کے درمیان جو فاصلہ یا شگاف ہو اس کو پُر کرنا،اس طرح سیدھا اور برابر کھڑا ہونا کہ کسی شخص کا سینہ یا کوئی اور عضو دوسرے نمازی سے آگے بڑھا ہوا نہ ہو۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ پچھلی صف سے ایک شخص اگلی صف میں ہونے والے خلا کو پُر کرے یا خلا کی دائیں اور بائیں جانب سے فوری طور پر ایک شخص صف کو پُر کر دے۔

سیدنا ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اَقِیْمُوا الصُّفُوْفَ وَحَاذُوْا بَیْنَ الْمَنَاکِبِ وَسُدُّوا الْخَلَلَ وَلِیْنُوْا بِاَیْدِیْ اِخْوَانِکُمْ وَلَا تَذَرُوْا فُرُجَاتٍ لِلشَّیْطَانِ وَمَنْ وَصَلَ صَفًّا وَصَلَہُ اللّٰہُ وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَہُ اللّٰہُ ”صفوں کو قائم کرو۔کندھے برابر کرو،ان جگھوں کو پر کرو جو خالی رہ جائیں،اپنے بھائیوں کے ہاتھوں میں نرم ہو جاؤ اور صفوں کے اندر شیطان کے لیے جگہیں نہ چھوڑو،جو شخص صف کو ملائے گا اللہ تعالیٰ بھی اسے ملائے گا اور جو صف کو کاٹے گا اللہ تعالیٰ بھی اس کو کاٹے گا“۔(سنن أبی داؤد: 666)

- اگلی صف میں جگہ ہوتے ہوئے پچھلی صف میں کھڑے ہونا پسندیدہ نہیں ہے۔

© AL-NIDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سیدنا انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اَتِمُّوا الصَّفَّ الْاَوَّلَ ثُمَّ الَّذِیْ یَلِیْهِ فَاِنْ کَانَ نَقْصٌ فَلْیَکُنْ فِی الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ ''پہلے اول صف کو پورا کرو پھر اس کو جو (پہلی کے) نزدیک ہے پھر اگر کوئی کمی ہو تو وہ آخری صف میں ہونی چاہیے''۔ (سنن النسائی: 819)

صف میں اگر کسی نمازی کے نکلنے کی وجہ سے کوئی خلا پیدا ہو جائے تو اس کو پُر کرنے پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ بشارت دی۔ مَنْ سَدَّ فُرْجَةً فِیْ صَفٍّ رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَبَنٰی لَهُ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ ''جو شخص صف میں واقع خلا کو پُر کرے اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند فرمائے گا اور اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا''۔ (المعجم الاوسط للطبرانی، ج:6، 5797)

- باجماعت نماز کے دوران پیچھے اپنی انفرادی نماز شروع نہ کریں یہ سخت ناپسندیدہ ہے۔ اگر نفل نماز شروع کر رکھی ہو اور فرض نماز کی جماعت ہونے لگے تو نفل نماز توڑ کر فرض جماعت میں شامل ہو جائیں بعد میں نفل ادا کر لیں۔ اگر نفل نماز ختم ہونے کے قریب ہو تو مکمل کر لیں لیکن فرض نماز اہم ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وقار کے ساتھ نماز کے لیے آنا

سیدنا ابوقتادہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اِذَا اَتَیْتُمُ الصَّلَاۃَ فَعَلَیْکُمْ بِالسَّکِیْنَۃِ فَمَا اَدْرَکْتُمْ فَصَلُّوْا وَمَا فَاتَکُمْ فَاَتِمُّوْا ''جب تم نماز کے لیے آؤ تو اطمینان سے چلو پھر جتنی رکعات مل جائیں ادا کرو اور جو گزر چکیں (بعد میں ترتیب کے ساتھ) پورا کرلو''۔ (صحیح البخاری:635)

امام کی پیروی

مقتدیوں پر لازم ہے کہ امام کی پیروی کریں۔

سیدنا ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِیُؤْتَمَّ بِهٖ فَلَا تَخْتَلِفُوْا عَلَیْهِ فَاِذَا کَبَّرَ فَکَبِّرُوْا وَاِذَا رَکَعَ فَارْکَعُوْا وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ فَقُوْلُوْا: اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ وَاِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوْا وَاِذَا صَلّٰی جَالِسًا فَصَلُّوْا جُلُوْسًا اَجْمَعُوْنَ ''امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے، سو اس کے خلاف نہ کرو، جب وہ تکبیر کہے تو تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو رکوع کرو اور جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے تو تم اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو اور اگر بیٹھ کر نماز پڑھائے تو تم سب بیٹھ کر نماز پڑھو''۔ (صحیح مسلم:930)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سیدنا ابو ہریرہؓ نے نبی کریم ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے فرمایا: اَمَّا یَخْشٰی اَحَدُکُمْ اَوْ لَا یَخْشٰی اَحَدُکُمْ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ قَبْلَ الْاِمَامِ اَنْ یَّجْعَلَ اللّٰهُ رَاْسَهٗ رَاْسَ حِمَارٍ اَوْ یَجْعَلَ اللّٰهُ صُوْرَتَهٗ صُوْرَةَ حِمَارٍ ''جو امام سے پہلے سر اٹھاتا ہے کیا وہ ڈرتا نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر گدھے کے سر یا اس کی شکل گدھے کی شکل کی طرح بنا دیں''۔ (صحیح البخاری:691)

سرّی اور جہری نمازیں

- ظہر اور عصر کی نمازوں میں چاروں رکعات میں امام آہستہ آواز میں تلاوت کرتا ہے۔ان کو سرّی نمازیں کہتے ہیں۔

ابو معمر نے سیدنا خبابؓ سے کہا، کیا رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں، ہم نے کہا کہ آپ کو کیسے معلوم ہوا۔وہ فرمانے لگے کہ آپ ﷺ کی داڑھی کی جنبش سے۔(صحیح البخاری:777)

- فجر، مغرب اور عشاء کی نمازوں میں امام پہلی دو رکعتوں میں سورۃ الفاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی سورۃ بلند آواز سے تلاوت کرتا ہے۔ یہ جہری نمازیں کہلاتی ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سیدنا ابو ہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مَنُ صَلّٰی صَلاۃً لَمُ یَقُرَاُ فِیُھَا بِاُمِّ الُقُراٰنِ فَھِیَ خِدَاجٌ ثَلاثًا، غَیُرُ تَمَامٍ ''جس نے نماز پڑھی اور اس میں ام القرآن کو نہ پڑھا تو وہ (نماز) ناقص ہے، (یعنی) نامکمل ہے تین مرتبہ فرمایا۔ . .'' (صحیح مسلم:878)

امام کے پیچھے قراءت کرنا

• جہری نماز میں امام کے پیچھے صرف سورۃ الفاتحہ پڑھنی چاہیے اور باقی قراءت خاموشی سے سنی چاہیے۔

سیدنا عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لَا صَلَاۃَ لِمَنُ لَّمُ یَقُرَاُ بِفَاتِحَۃِ الُکِتَابِ ''اس شخص کی نماز نہیں جس نے فاتحہ الکتاب (سورۃ الفاتحہ) نہیں پڑھی''۔ (صحیح البخاری: 756)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے پوچھا گیا بے شک ہم امام کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں (اس وقت کیا کریں؟) تو انہوں (ابو ہریرہؓ) نے کہا اِقُرَاُبِھَا فِیُ نَفُسِكَ تم اس (سورۃ فاتحہ) کو اپنے دل میں پڑھو....۔ (صحیح مسلم: 878)

سیدنا عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

صبح کی نماز پڑھائی تو آپؐ پر قراءت بوجھل ہونے لگی رسول اللہ ﷺ اپنی نماز سے فارغ ہوئے تو ہماری طرف متوجہ ہوئے فرمایا: ''بے شک میں تم کو اپنے امام کے پیچھے جہری (نماز) میں قراءت پڑھتے دیکھ رہا ہوں... آپ ﷺ نے فرمایا: فَلَا تَفۡعَلُوۡا اِلَّا بِاُمِّ الۡقُرۡاٰنِ، فَاِنَّهٗ لَا صَلٰوةَ لِمَنۡ لَّمۡ يَقۡرَاۡبِهَا ''پس تم سورۃ الفاتحہ کے علاوہ (قراءت) نہ کیا کرو کیونکہ جس نے اس (الفاتحہ) کو نہ پڑھا اس کی نماز نہیں''۔ (مسند احمد، ج:37، 22750)

سیدنا جابر بن عبداللہؓ کی روایت کے مطابق امام کی قراءت تمام مقتدیوں کی قراءت قرار پاتی ہے۔ لہٰذا جب امام بلند آواز میں تلاوت کر رہا ہو تو خاموشی سے سنیں۔ جن رکعات میں امام آہستہ آواز میں تلاوت کرے ان میں سورۃ الفاتحہ پڑھیں۔ اس کے ساتھ کوئی اور سورۃ بھی پڑھی جاسکتی ہے۔ تاہم ہر نماز میں امام کے پیچھے تکبیرات (اللّٰہ اکبر)، تسبیحات (سبحان ربی العظیم، سبحان ربی الاعلی، ربنا لک الحمد) اور التحیات آہستہ آواز میں پڑھیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

دورانِ جماعت شمولیت کا طریقہ

اگر آپ اس وقت مسجد میں پہنچیں جبکہ جماعت ہو رہی ہو تو اللہ اکبر یعنی تکبیر تحریمہ کہہ کر جماعت میں شریک ہو جائیں۔ امام کو رکوع، سجدہ، جلسہ یا قیام جس حالت میں بھی پائیں اس کے ساتھ شامل ہو جائیں۔ پھر جب امام سلام پھیرے تو آپ سلام نہ پھیریں بلکہ کھڑے ہو کر اپنی باقی نماز پوری کر لیں۔

سیدنا ابو ہریرہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: فَمَا اَدْرَکْتُمْ فَصَلُّوْا، وَمَا فَاتَکُمْ فَاَتِمُّوْا "جتنی رکعات پاؤ پڑھ لو اور جو رہ جائیں ان کو (بعد میں) پورا کر لو"۔ (صحیح مسلم: 1359)

تاخیر سے جماعت میں شرکت کے لیے اصول کی بات یاد رکھیں کہ آپ کی نماز کا جو حصہ (رکعت، تلاوت وغیرہ) رہ گیا ہے اسے اب آپ نے خود مکمل کرنا ہے۔ یہ دھیان رکھیں کہ آپ کو جس رکعت میں سورۃ الفاتحہ پڑھنے کا موقع نہیں ملا تو آپ کی وہ رکعت شمار نہیں ہو گی اور اس کو بھی دہرانا ہو گا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جماعت میں عورتوں کی شمولیت

عورتیں نماز ادا کرنے کے لیے مسجد میں جا سکتی ہیں۔ لیکن وقار کے ساتھ آئیں اور پردے کا اہتمام کریں۔

سیدنا ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فرمان ہے: لَا تَمْنَعُوْا اِمَآءَ اللّٰہِ مَسَاجِدَ اللّٰہِ ''اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مسجدوں میں جانے سے مت روکو''۔
(صحیح البخاری: 900)

البتہ وہ سادہ انداز میں آئیں اور خوشبو استعمال نہ کریں۔

سیدنا ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اَیُّمَا امْرَاَۃٍ اَصَابَتْ بَخُوْرًا فَلَا تَشْھَدْ مَعَنَا الْعِشَاءَ الْآخِرَۃَ ''عورت خوشبو استعمال کر کے ہمارے ساتھ عشاء کی نماز میں نہ آئے''۔ (صحیح مسلم: 998)

نیز یہ کہ خواتین مردوں کے برابر صف میں کھڑی نہ ہوں گی کیونکہ ان کے لیے پسندیدہ صف پچھلی صف ہے۔ جو مردوں سے دُور ہو۔

سیدنا ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: خَیْرُ صُفُوْفِ الرِّجَالِ اَوَّلُھَا وَ شَرُّھَا آخِرُھَا وَ خَیْرُ صُفُوْفِ النِّسَاءِ آخِرُھَا وَ شَرُّھَا اَوَّلُھَا ''مردوں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کی صفوں میں بہترین پہلی اور بدترین آخری صف ہے اور عورتوں کی صفوں میں بہترین آخری اور بدترین پہلی صف ہے''۔ (سنن أبی داؤد: 678)

نماز کا وقت ہو جائے تو مطاف سے نکل کر عورتوں والے حصہ میں چلی جائیں۔

صف بنانے اور سیدھا رکھنے کے اعتبار سے خواتین کے لیے بھی وہی اصول ہیں جو مردوں کے لیے ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

جمعہ کا دن

سیدنا ابو ہریرہؓ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خَیۡرُ یَوۡمٍ طَلَعَتۡ عَلَیۡهِ الشَّمۡسُ یَوۡمُ الۡجُمُعَةِ فِیۡهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِیۡهِ اُدۡخِلَ الۡجَنَّةَ وَفِیۡهِ اُخۡرِجَ مِنۡهَا وَلَا تَقُوۡمُ السَّاعَةُ اِلَّا فِیۡ یَوۡمِ الۡجُمُعَةِ ''وہ بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوتا ہے جمعہ کا دن ہے، اسی دن آدمؑ تخلیق کیے گئے، اسی دن جنت میں داخل کیے گئے، اسی دن وہاں سے نکالے گئے اور قیامت جمعہ کے دن واقع ہو گی''۔ (صحیح مسلم:1977)

جمعہ کے دن کرنے کے کام

غسل، مسواک اور خوشبو: سیدنا ابو سعید خدریؓ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اَلۡغُسۡلُ یَوۡمَ الۡجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰی کُلِّ مُحۡتَلِمٍ ''جمعہ کا غسل ہر بالغ شخص پر واجب ہے''۔ (صحیح البخاری:858)

سیدنا ابو سعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اَلۡغُسۡلُ یَوۡمَ الۡجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلٰی کُلِّ مُحۡتَلِمٍ وَاَنۡ یَّسۡتَنَّ وَاَنۡ یَّمَسَّ طِیۡبًا اِنۡ وَجَدَ ''ہر بالغ پر جمعہ کے دن نہانا واجب ہے اور یہ کہ وہ مسواک کرے

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اور یہ کہ اگر میسر ہو تو خوشبو لگائے‘‘۔ (صحیح البخاری:880)

سیدنا سلمان فارسیؓ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: لَا يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَتَطَهَّرُ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ وَيَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهِ اَوْ يَمَسُّ مِنْ طِيْبِ بَيْتِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَلَا يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ ثُمَّ يُصَلِّيْ مَا كُتِبَ لَهُ ثُمَّ يُنْصِتُ اِذَا تَكَلَّمَ الْاِمَامُ اِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰى ’’جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور جس قدر اس کے لیے ممکن ہو طہارت کرے اور اپنے تیل میں سے تیل لگائے یا اپنے گھر کی خوشبو استعمال کرے، اس کے بعد (جمعہ کی نماز کے لیے) نکلے اور دو آدمیوں کے درمیان میں (جو مسجد کے اندر بیٹھے ہوئے ہوں) تفریق نہ کرے، پھر جس قدر اس کی قسمت میں ہو نماز پڑھے پھر جس وقت امام خطبہ پڑھنے لگے تو چپ رہے، تو اس کے وہ گناہ جو اس جمعہ اور گزشتہ جمعہ کے درمیان سرزد ہوئے بخش دیے جاتے ہیں‘‘۔ (صحیح البخاری:883)

نبی اکرم ﷺ پر درود: سیدنا اوس بن اوسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اِنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيْهِ خُلِقَ اٰدَمُ وَفِيْهِ قُبِضَ وَفِيْهِ النَّفْخَةُ وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ فَاَكْثِرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيْهِ فَاِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَيَّ ’’بے شک تمہارے دنوں میں سب سے فضیلت والا دن جمعہ کا دن ہے، اسی

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

دن آدمؑ پیدا کیے گئے، اسی دن (ان کی روح) قبض کی گئی، اسی دن صور پھونکا جائے گا اور اسی دن سب لوگ بے ہوش ہوں گے، پس تم اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لیے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے''۔

(سنن أبی داؤد :1047)

سورۃ الکہف پڑھنا: سیدنا ابو سعید خدریؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اِنَّ مَنْ قَرَاَ سُوْرَۃَ الْکَھْفِ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ اَضَاءَ لَہٗ مِنَ النُّوْرِ مَا بَیْنَ الْجُمُعَتَیْنِ ''بے شک جو شخص جمعہ کے دن سورۃ الکہف کی تلاوت کرے گا تو آئندہ جمعہ تک اس کے لیے ایک خاص نور کی روشنی رہے گی''۔

(المستدرك للحاكم : ج،3،3444)

قبولیتِ دعا کی گھڑی: سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے دن کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فِیْہِ سَاعَۃٌ لَا یُوَافِقُھَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَھُوَ قَائِمٌ یُصَلِّیْ یَسْاَلُ اللّٰہَ تَعَالٰی شَیْئًا اِلَّا اَعْطَاہُ اِیَّاہُ وَاَشَارَ بِیَدِہٖ یُقَلِّلُھَا ''اس میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ جب کوئی مسلمان بندہ اس میں کھڑا نماز پڑھتا ہوا اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگے تو اللہ اس کو ضرور عطا فرمائے گا اور ہاتھ سے اشارہ کر کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ گھڑی بہت تھوڑی ہے''۔

(صحيح البخارى :935)

صحیح مسلم کی حدیث کے مطابق وہ گھڑی امام کے منبر پر بیٹھنے سے نمازِ جمعہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کے ختم ہونے تک ہے۔ (بحواله صحيح مسلم: 1975) ،اور ترمذی کی روایت کے مطابق یہ گھڑی عصر سے لے کر سورج غروب ہونے تک ہے۔
(بحواله سنن الترمذی: 489)

نماز جمعہ

فرضیت: اہل ایمان مردوں کے لیے جمعہ کی نماز مسجد میں جماعت کے ساتھ ادا کرنی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ؕ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ (الجمعة: 9)

’’اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے پکارا جائے تو تم اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو، یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم جانتے ہو‘‘۔

اس آیت میں فَاسْعَوْا... اور ذَرُوْا... دونوں امر کے صیغے ہیں اس لیے ہر اس شخص کے لیے جس پر جمعہ فرض ہے جمعہ کی اذان کے ساتھ ہی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ہر قسم کی خرید وفروخت اور لین دین حرام ہوجاتا ہے۔

سیدنا طارق بن شہابؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اَلْجُمُعَةُ حَقٌّ وَاجِبٌ عَلٰی كُلِّ مُسْلِمٍ فِیْ جَمَاعَةٍ اِلَّا اَرْبَعَةً: عَبْدٌ مَمْلُوْكٌ اَوِ امْرَاَةٌ اَوْ صَبِیٌّ اَوْ مَرِیْضٌ ''جمعہ حق ہے اور ہر مسلمان پر جماعت سے واجب ہے لیکن چار اشخاص مستثنیٰ ہیں، غلام، عورت، بچہ اور بیمار''۔(سنن أبی داؤد:1067)

نمازِ جمعہ نہ پڑھنے والوں کے لیے وعید: سیدنا عبداللہ بن عمرؓ اور سیدنا ابو ہریرہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے منبر کی سیڑھیوں پر یہ فرماتے ہوئے سنا: لَیَنْتَهِیَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ اَوْ لَیَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ ثُمَّ لَیَكُوْنَنَّ مِنَ الْغَافِلِیْنَ ''لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ اللہ تعالیٰ ضرور ان کے دلوں پر مہر لگادے گا، پھر وہ یقیناً غافل لوگوں میں سے ہوجائیں گے''۔(صحیح مسلم:2002)

سیدنا عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کے بارے میں جو جمعہ سے پیچھے رہتے ہیں فرمایا: ''میں نے ارادہ کیا کہ کسی شخص کو حکم دوں جو لوگوں کو نماز پڑھائے اور میں (جاکر) ان لوگوں کے گھروں کو آگ لگادوں جو جمعہ سے پیچھے رہتے ہیں''۔(صحیح مسلم:1485)

فضیلت: سیدنا ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مَنْ تَوَضَّاَ

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فَاَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ثُمَّ اَتَى الْجُمُعَةَ فَاسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ وَمَنْ مَسَّ الْحَصٰى فَقَدْ لَغَا ''جس نے وضو کیا اور اچھے طریقے سے وضو کیا، پھر جمعہ پڑھنے کے لیے آیا، غور سے (خطبہ) سنا اور خاموش رہا تو اس کے اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کی درمیانی مدت اور مزید تین دن کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور جس نے کنکریوں کو چھوا تو اس نے لغو کام کیا''۔(صحیح مسلم:1988)

نماز جمعہ کا وقت: نماز جمعہ کا وقت وہی ہے جو ظہر کی نماز کا وقت ہے۔

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کی نماز اس وقت پڑھتے جب سورج ڈھل جاتا۔(صحیح البخاری: 904)

نماز جمعہ کے لیے اوّل وقت پر آنے کی فضیلت: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَقَفَتِ الْمَلَائِكَةُ عَلٰى بَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُوْنَ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ وَمَثَلُ الْمُهَجِّرِ كَمَثَلِ الَّذِىْ يُهْدِىْ بَدَنَةً ثُمَّ كَالَّذِىْ يُهْدِىْ بَقَرَةً ثُمَّ كَبْشًا ثُمَّ دَجَاجَةً ثُمَّ بَيْضَةً فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ طَوَوْا صُحُفَهُمْ وَيَسْتَمِعُوْنَ الذِّكْرَ ''جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر کھڑے ہو جاتے ہیں، پہلے اور اس کے بعد آنے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

والوں کا ثواب لکھتے رہتے ہیں جلد آنے والے کو اونٹ کی قربانی دینے والے کے برابر اس کے بعد گائے ذبح کرنے والے کے برابر، پھر مینڈھا پھر مرغی پھر انڈا اللہ کی راہ میں دینے کے برابر ثواب ملتا ہے اور جب امام نکلتا ہے تو وہ (فرشتے) اپنے صحیفے لپیٹ کر ذکر سننے میں مصروف ہو جاتے ہیں''۔
(صحیح البخاری:929)

مناسب جگہ بیٹھنا: سیدنا ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ ''نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص ایسا کرے کہ اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے اُٹھا دے اور خود اس کی جگہ پر بیٹھ جائے''۔ (صحیح البخاری:911)

سیدنا عبداللہ بن بسرؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص گردنیں پھلانگتا ہوا جمعہ پڑھنے کو آیا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: ''بیٹھ جاؤ، تم نے (لوگوں کو) اذیت دی''۔ (سنن أبی داؤد:1118)

نمازِ جمعہ کے لیے آنے والوں کو چاہیے کہ جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھ جائیں۔

جمعہ کی نماز، ظہر کی نماز کے مقابلے میں مختصر (چار رکعات کی بجائے دو رکعات) ہے جس سے پہلے دو خطبے دیے جاتے ہیں۔

خطبہ کے وقت خاموشی: سیدنا ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: اَنْصِتْ، وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، فَقَدْ لَغَوْتَ

''جب جمعہ کے دن جب امام خطبہ دے رہا ہو، اس دوران تُو نے اگر اپنے ساتھی سے یہ کہا کہ چپ رہ، تو بے شک تُو نے لغو (فضول) حرکت کی''۔

(صحیح البخاری:934)

دوران خطبہ بیٹھنے کا طریقہ: سیدنا معاذ بن انس جہنیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن جبکہ امام خطبہ دے رہا ہو، گھٹنوں کو پیٹ کے ساتھ ملا کر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے''۔(سنن أبی داؤد:1110)

دوران خطبہ آنے والا کیا کرے: سیدنا جابرؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے کہ ایک آدمی آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: صَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: قُمْ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ''تو نے نماز (تحیۃ المسجد) پڑھی ہے اس نے کہا نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: کھڑے ہو اور دو رکعتیں پڑھو''۔(صحیح البخاری:931)

نماز جمعہ کے بعد کی سنتیں: سیدنا عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر سے پہلے دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں اور مغرب کے بعد اپنے گھر میں دو رکعتیں پڑھتے اور عشاء کے بعد دو رکعتیں پڑھتے اور جمعہ کے بعد کچھ نہ پڑھتے حتٰی کہ گھر لوٹ کر دو رکعتیں پڑھتے ۔(صحیح البخاری:937)

سیدنا ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اِذَا صَلّٰی اَحَدُكُمْ

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

الْجُمُعَةَ فَلْيُصَلِّ بَعْدَهَا أَرْبَعًا ''جب کوئی نماز جمعہ پڑھے تو اس کے بعد چار رکعات پڑھ لے''۔ (صحیح مسلم: 2036)

نوٹ: نماز جمعہ کے بعد دو رکعات نماز مسجد اور دو رکعات گھر میں پڑھنا بھی سنت سے ثابت ہے۔ (صحیح البخاری: 937)

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

مسجد حرام اور مسجد نبوی میں اعتکاف

- اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لیے مسجدِ حرام اور مسجدِ نبوی دونوں میں اعتکاف کے آداب کا خیال رکھیں۔

سیدہ عائشہؓ فرماتی ہیں کہ اعتکاف کرنے والوں کے لیے اعتکاف کے معاملے میں سنت یہ ہے کہ وہ نہ مریض کی عیادت کرے، نہ جنازے میں جائے، نہ عورت کو ہاتھ لگائے اور نہ اس سے مباشرت کرے، نہ کسی حاجت کے لیے مسجد سے نکلے بجز اس حالت کے کہ جس کے لیے مسجد سے نکلنے کے سوا کوئی چارہ نہ ہو۔ اعتکاف روزے کے بغیر نہیں ہوتا اور اعتکاف نہیں ہوتا مگر صرف جامع مسجد میں۔

(سنن ابی داؤد:2483)

- مسجد میں زیادہ وقت سونے اور کھانے پینے میں ضائع کرنے سے پرہیز کریں اور ان قیمتی دنوں میں زیادہ سے زیادہ عبادات، تلاوت، قرآن اور تفسیر کے مطالعے میں مشغول رہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نماز جنازہ

حرم کعبہ میں فرض نماز کے بعد عموماً کسی نہ کسی کی نماز جنازہ ادا کی جاتی ہے۔اس لیے مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین کو بھی نماز جنازہ کا طریقہ آنا چاہیے تاکہ وہ اس کے اجر سے محروم نہ رہیں۔

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ اِيْمَانًا وَّ احْتِسَابًا وَكَانَ مَعَهُ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهَا وَيُفْرَغَ مِنْ دَفْنِهَا فَاِنَّهُ يَرْجِعُ مِنَ الْاَجْرِ بِقِيْرَاطَيْنِ كُلُّ قِيْرَاطٍ مِثْلُ اُحُدٍ وَمَنْ صَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ رَجَعَ قَبْلَ اَنْ تُدْفَنَ فَاِنَّهُ يَرْجِعُ بِقِيْرَاطٍ ”جو کوئی ایمان رکھ کر اور ثواب کی نیت سے کسی مسلمان کے جنازے کے ساتھ جائے اور نماز اور دفن سے فراغت ہونے تک اس کے ساتھ رہے تو وہ دو قیراط ثواب لے کر لوٹے گا ہر قیراط اتنا بڑا ہوگا جیسے احد کا پہاڑ اور جو شخص جنازے پر نماز پڑھ کر دفن سے پہلے لوٹ جائے تو وہ ایک قیراط ثواب لے کر لوٹے گا“۔(صحیح البخاری: 47)

نماز جنازہ کا طریقہ

نماز جنازہ قیام کی حالت میں چار تکبیرات کے ساتھ ادا کی جاتی ہے۔ یہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نماز سری ہے لیکن جہری بھی ادا کی جا سکتی ہے۔ جہری نماز میں صرف امام کی اقتدا کی جائے جبکہ سری نماز میں امام کی اقتدا کے ساتھ ساتھ ہر تکبیر کے بعد درج ذیل مسنون اذکار و دعائیں پڑھیں۔

1. **پہلی تکبیر:** سورۃ الفاتحہ کے ساتھ کوئی اور سورۃ بھی ملا کر پڑھیں۔

2. **دوسری تکبیر:** درود ابراہیمی پڑھیں۔

3. **تیسری تکبیر:** میت کی بخشش کی دعائیں

4. **چوتھی تکبیر:** صرف دائیں طرف سلام پھیرنا یا دائیں اور بائیں دونوں طرف سلام پھیرنا۔ (بحوالہ احکام الجنائز للالبانی)

☆ میت کی مغفرت کی مسنون دعائیں یاد کرلیں تا کہ نمازِ جنازہ کے دوران پڑھ سکیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

میت کی بخشش کی دعائیں

1. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ (صحیح مسلم:2232)

"اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما اور اسے عافیت عطا فرما اور اسے معاف فرما اور اس کی بہترین مہمانی فرما اور اس کے داخلے کی جگہ (قبر) کو کشادہ فرما اور اسے پانی، اولوں اور برف سے دھو دے اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جیسے کہ تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کرتا ہے اور اسے اس

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کے گھر کے بدلے بہتر گھر اور اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے اور اس کی زوج سے بہتر زوج عطا فرما اور اسے جنت میں داخل فرما اور اسے قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے بچا۔ ''

☆عورت کے لیے 'ہ' کی بجائے (ھا) کا لفظ استعمال کیا جائے۔

2.اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا،اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهُ مِنَّا فَاَحْیِهِ عَلَی الْاِیْمَانِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَی الْاِسْلَامِ،اَللّٰھُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ(سنن أبي داؤد:3201)

'' اے اللہ! ہمارے زندوں اور ہمارے مُردوں کو بخش دے اور ہمارے چھوٹوں کو اور بڑوں کو، ہمارے مردوں کو اور عورتوں کو، ہمارے موجود لوگوں کو اور جو موجود نہیں ہیں (انہیں بھی بخش دے)۔اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے تو اسے ایمان پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو موت دے تو اسے اسلام پر موت دے۔اے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اللہ! ہمیں اس (مرنے والے) کے اجر سے محروم نہ رکھ اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر دینا"۔

3. **اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ! وَافْسَحْ لَهُ فِيْ قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيْهِ** (صحیح مسلم: 2130)

"اے اللہ! اسے معاف فرما اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اور اس کے پیچھے رہ جانے والوں میں تو ہی اس کا خلیفہ بن جا۔ یا رب العالمین! ہمیں اور اس کو بخش دے اور اس کی قبر میں اس کے لیے کشادگی فرما اور اس میں اس کے لیے روشنی فرما"۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

بچے کی میت کے لیے دعائیں

1.اَللّٰھُمَّ اَعِذْہُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

(موطأ لامام مالك، كتاب الجنائز:18)

''اے اللہ! اسے قبر کے عذاب سے بچا''۔

2.اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَاَجْرًا

(صحيح البخاری: كتاب الجنائز معلقًاباب:65)

''اے اللہ! اس (بچے) کو ہمارے لیے ہم سے پہلے آگے جا کر انتظام کرنے والا بنادے اور اجر کا باعث بنادے''۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

قرآنی اور مسنون دعائیں

مندرجہ ذیل دعائیں مختلف مواقع اور اوقات پر اللہ سے گڑگڑا کر خشوع سے مانگیں:

فرض نماز کے بعد کے مسنون اذکار

1. اَللّٰهُ اَكْبَرُ "اللہ سب سے بڑا ہے۔" (اونچی آواز میں ایک بار)

(صحیح البخاری:842)

2. اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ "میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔" (3بار)

(صحیح مسلم:1334)

3. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (صحیح مسلم:1334)

"اے اللہ تو (سراپا) سلامتی ہے اور تجھی سے سلامتی (حاصل ہوتی) ہے تو بڑی برکتوں والا ہے (اے) جلال و اکرام والے"۔

4. رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عِبَادَتِکَ (سنن النسائی:1304)

اے میرے رب! اپنا ذکر کرنے، اپنا شکر کرنے اور بہترین انداز میں اپنی عبادت کرنے میں میری مدد فرما"۔

5.رَبِّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ

(صحیح مسلم:1642)

"اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا"۔

6.لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ (صحیح البخاری:6330)

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، تمام بادشاہت اسی کے لیے ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! نہیں کوئی روک سکتا جو آپ عطا کرنا چاہیں اور نہیں کوئی دینے والا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جوتو روک لے اور کسی بزرگی والے کو اس کی بزرگی تیرے مقابلے میں فائدہ نہیں دے سکتی“۔

7.لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ،لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاهُ،لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِهَ الْکَافِرُوْنَ (صحیح مسلم:1343)

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ،اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے،(گناہ سے بچنے کی) ہمت اور (نیکی کرنے کی) قوت اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی (دینے والا) نہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں،ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں،اسی کی ساری نعمتیں ہیں،اسی کا فضل ہے اور اسی کے لیے بہترین تعریف ہے،

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (ہم) اسی کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کافر ناپسند کریں"۔

8. اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِکَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

(صحیح البخاری:2822)

"اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے اور میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ عمر کے سب سے بے کار حصّے میں پہنچا دیا جاؤں اور میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کے فتنے سے اور میں تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے"۔

9. سُبْحَانَ اللّٰہِ (33 بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (33 بار)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ (34 بار) (صحیح مسلم:1349)

آیت الکرسی

10. اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ یَعْلَمُ
مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ
مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ
الْعَظِیْمُ O (1بار) (المعجم الکبیر للطبرانی، ج:8، 7532)

”اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ پکڑتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے وہ جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سموئے ہوئے ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند ہے، سب سے بڑا ہے“۔

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

11.سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ (1بار) سُوْرَةُ الْفَلَقِ (1بار)

سُوْرَةُ النَّاسِ (1بار)(سنن أبی داؤد:1523)

سورۃ الاخلاص

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌO اَللّٰهُ الصَّمَدُO لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْO وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌO

’’کہہ دو وہ اللہ ایک ہے۔اللہ بے نیاز ہے۔نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔اور نہ کوئی اس کا ہم سر ہے‘‘۔

سورۃ الفلق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِO مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَO وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَO وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِO وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَO

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

’’کہہ دو میں مخلوق کے رب کی پناہ لیتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے‘‘۔

سورۃ الناس

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ٥ مَلِكِ النَّاسِ ٥ اِلٰهِ النَّاسِ ٥ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ٥ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ٥ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ٥

’’کہہ دو میں پناہ لیتا ہوں، لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو (وسوسہ ڈال کر) پیچھے ہٹ جانے والا ہے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے‘‘۔

12.رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ (سو مرتبہ) (سلسلة الصحيحة، ج:6، 2603)

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

"اے میرے رب! تو مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول کر بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا، بخشنے والا ہے"۔

والدین کے لیے

1.﴿رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا﴾ (الاسراء:24)

"اے میرے رب! ان دونوں پر رحم کر جیسے انہوں نے مجھے بچپن میں پالا"۔

2.﴿رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ صلے رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ﴾ (ابرٰھیم:41-40)

"اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا، اے ہمارے رب! اور تو میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب! مجھے، میرے والدین کو اور سب ایمان والوں کو اُس دن بخش دینا جب حساب قائم ہوگا"۔

3.﴿رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صٰلِحًا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ﴾ (النمل:19)

’’اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کرسکوں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا کی ہے اور اس بات کی بھی کہ میں ایسے اچھے عمل کروں جو تجھے پسند ہوں اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے صالح بندوں میں داخل کر‘‘۔

ازواج کے لیے

1. ﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا﴾ (الفرقان:74)

’’اے ہمارے رب! ہمیں ہمارے ازواج اور ہماری اولادوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیز گاروں کا امام بنا‘‘۔

2. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ وَمِنْ زَوْجٍ تُشَیِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِیْبِ وَمِنْ وَلَدٍ یَکُوْنُ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عَلَيَّ رَبًّا وَّمِنْ مَّالٍ يَكُوْنُ عَلَيَّ عَذَابًا وَّمِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنُهُ تَرَانِيْ وَقَلْبُهُ يَرْعَانِيْ اِنْ رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِذَا رَاٰى سَيِّئَةً اَذَاعَهَا (سلسلة الصحيحة، ج:7، 3137)

''اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں برے پڑوسی سے اور ایسے زوج سے جو مجھے بڑھاپے سے پہلے بوڑھا کر دے اور ایسی اولاد سے جو مجھ پر آقا بن بیٹھے، اور ایسے مال سے جو میرے لیے باعث عذاب بن جائے اور ایسے چال باز دوست سے جس کی آنکھیں مجھے دیکھ رہی ہوں اور جس کا دل میری نگرانی کرتا ہوا گروہ (مجھ میں) کوئی خوبی دیکھے تو اس کو اپنے تک ہی رکھے اور جب کوئی برائی دیکھے تو اسے پھیلا دے''۔

اولاد کے لیے

﴿رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ

﴿مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ﴾ (الأحقاف:15)

''اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی ہے اور یہ بھی کہ میں ایسے اچھے عمل کروں جو تجھے پسند ہوں اور میری خاطر میری اولاد کی اصلاح کر، بے شک میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور بلاشبہ میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔''

تمام مومنین کے لیے

1. ﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ﴾ (الحشر:10)

''اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دلوں میں ان لوگوں کے لیے کوئی کینہ نہ رکھ جو ایمان لائے۔ اے ہمارے رب! بے شک تو بے حد شفقت کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے''۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

2. ﴿رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ
لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ
الْجَحِيْمِ o رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ نِ الَّتِيْ
وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ
وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾ (المؤمن:8-7)

''اے ہمارے رب! تو نے ہر چیز کو اپنی رحمت اور علم سے گھیر رکھا ہے پس تو بخش دے انھیں جو توبہ کریں اور تیری راہ کی پیروی کریں اور انہیں جہنم کے عذاب سے بچالے۔ اے ہمارے رب! اور انہیں ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کے باپ دادا اور بیویوں اور اولادوں میں سے بھی ان سب کو جو نیک ہوں، بے شک تو غالب اور کمال حکمت والا ہے''۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کشادگی رزق کے لیے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ (السنن الکبریٰ للنسائی، ج:9،9828)

''اے اللہ! میرے لیے میرے گناہ معاف کر دے، میرے لیے میرے گھر میں وسعت پیدا کر دے اور میرے لیے میرے رزق میں برکت دے''۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

گناہوں کی مغفرت کے لیے

1. ﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ﴾ (الاعراف:23)

''اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا اور اگر تو نے ہم سے درگزر نہ فرمایا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے''۔

2. ﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾

(اٰلِ عمران:147)

''اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارے گناہوں کو اور ہمارے معاملے میں ہماری زیادتی کو بخش دے اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما''۔

3. ﴿رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفه وَاغْفِرْ لَنَا وقفه وَارْحَمْنَا وقفه اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿﴾ (البقرة:286)

”اے ہمارے رب! ہمارا مؤاخذہ نہ کرنا اگر ہم بھول جائیں یا ہم غلطی کر لیں اور اے ہمارے رب ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی (اٹھانے کی) ہم میں طاقت نہیں اور ہمیں معاف کر دے اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مولیٰ ہے، پس کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما“۔

4.اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ وَعَلَانِیَتَهٗ وَسِرَّهٗ (صحیح مسلم:1084)

”اے اللہ! میرے تھوڑے اور زیادہ، اگلے اور پچھلے، کھلے اور چھپے تمام گناہوں کو بخش دے“۔

5.اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اَمْـرِیْ وَمَـا اَنْـتَ اَعْـلَـمُ بِهٖ مِنِّیْ،اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ هَـزْلِـیْ وَجِـدِّیْ وَخَطَئِیْ وَعَمْدِیْ وَکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ (صحیح البخاری:6399)

''اے اللہ! میری خطائیں، میری جہالت، اپنے کام میں میری زیادتی اور وہ گناہ جس کے بارے میں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے بخش دے، اے اللہ! ہنسی مذاق میں، سنجیدگی میں، بھول کر اور جان بوجھ کر کئے ہوئے میرے گناہ بخش دے اور یہ سب (عیب) میرے اندر ہیں''۔

6.اَلـلّٰهُـمَّ اغْـفِـرْلِـیْ مَـا قَـدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَـا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِـهٖ مِـنِّیْ،اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ،لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ (صحیح مسلم:1812)

''اے اللہ! بخش دے میرے لیے جو میں نے پہلے کیے اور جو میں نے بعد میں کیے، جو میں نے چھپا کر کیے اور جو ظاہراً کیے، جو میں نے حد سے تجاوز کیا اور وہ جو تو مجھ

©AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

سے زیادہ جانتا ہے۔تو ہی آگے کرنے والا ہے اورتو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں‘‘۔

مصائب و پریشانی سے بچنے کے لیے

1.اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ غَلَبَةِ الدَّیۡنِ وَغَلَبَةِ الۡعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الۡاَعۡدَاءِ (سنن النسائی:5477)

’’اے اللہ! میں قرض کے غلبے اور دشمن کے غلبے سے اور دشمنوں کے ہنسی اڑانے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں‘‘۔

2.اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ جَھۡدِ الۡبَلَاءِ وَدَرَکِ الشَّقَاءِ وَسُوۡءِ الۡقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الۡاَعۡدَاءِ.

(صحیح البخاری:6347)

’’اے اللہ! بے شک میں سخت مشقت، بدبختی کے پالینے، بری تقدیر اور دشمنوں کے خوش ہونے سے تیری پناہ میں آتا ہوں‘‘۔

3.اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ زَوَالِ نِعۡمَتِکَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وَتَحوُّلِ عَافِيَتِکَ وَ فُجَاءَةِ نِقْمَتِکَ وَجَمِيعِ سَخَطِکَ (صحیح مسلم:6943)

”اے اللہ! بے شک میں تیری (عطا کردہ) نعمتوں کے زوال سے، تیری (عطا کردہ) عافیت کے بدل جانے سے، تیری سزا کے اچانک وارِد ہو جانے سے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے تیری پناہ چاہتا ہوں“۔

فتنوں اور بری موت سے پناہ کے لیے

1. اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ فِعۡلَ الۡخَيۡرَاتِ وَتَرۡکَ الۡمُنۡکَرَاتِ وَحُبَّ الۡمَسَاکِيۡنِ وَاَنۡ تَغۡفِرَلِیۡ وَتَرۡحَمَنِیۡ وَاِذَا اَرَدۡتَّ فِتۡنَةً فِیۡ قَوۡمٍ فَتَوَفَّنِیۡ غَيۡرَ مَفۡتُوۡنٍ وَاَسۡئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنۡ يُحِبُّکَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُنِیۡ اِلَی حُبِّکَ

(سنن الترمذی:3235)

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نیکیاں کرنے، برائیوں سے بچنے اور مسکینوں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سے محبت کا سوال کرتا ہوں اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور جب تو کسی قوم کو آزمائش میں مبتلا کرنے کا ارادہ کرے تو مجھے بغیر آزمائش کے فوت کر دے، میں تجھ سے تیری محبت کا سوال کرتا ہوں اور اس کی محبت کا جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور اس عمل کی محبت کا جو مجھے تیری محبت کے قریب کر دے"۔

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

صبح وشام کے اذکار

1. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ (صبح تین بار)

(صحیح مسلم:6913)

''پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کی ذات کی رضا کے برابر اور اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر''۔

2. اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا یَـئُوۡدُہٗ حِـفۡـظُـھُـمَـا ۚ وَھُـوَ الۡـعَـلِیُّ الۡعَظِیۡمُ (صبح وشام ایک بار)(البقرۃ :255) (المعجم الکبیر للطبرانی، ج:1، 541)

''اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ پکڑتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے وہ جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سموئے ہوئے ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند ہے، سب سے بڑا ہے''۔

3. اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصۡبَحۡنَا وَبِکَ اَمۡسَیۡنَا وَبِکَ نَحۡیَا وَبِکَ نَمُوۡتُ وَ اِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ (صبح ایک بار)
(سنن الترمذی:3391)

''اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے حکم سے ہم نے شام کی اور تیرے حکم سے ہم جیتے اور تیرے حکم سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف پلٹ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کر جانا ہے"۔

☆ شام کے وقت اس دعا کو اس طرح پڑھیں

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ (شام ایک بار)

(سنن الترمذی:3391)

"اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے شام کی اور تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے حکم سے ہم جیتے اور تیرے حکم سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوبارہ اٹھایا جانا ہے"۔

4. اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰی كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم وَعَلٰی مِلَّةِ اَبِیْنَا اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ (صبح وشام ایک بار) (مسند احمد، ج:24، 15360)

"ہم نے صبح کی فطرتِ اسلام پر، کلمۂ اخلاص پر اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیمؑ کی ملت پر جو یکسو مسلمان تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

تھے‘‘۔

☆ شام کو اَصْبَحْنَا کی جگہ اَمْسَیْنَا پڑھیں

5.اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ، لَا اِلٰـــہَ اِلَّا اَنْتَ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَــہٗ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْءًا اَوْ اَجُرَّہٗ اِلٰی مُسْلِمٍ (صبح وشام ایک بار) (سنن الترمذی: 3529)

’’اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کے جاننے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہر چیز کا رب اور اس کا مالک ہے، میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے اور یہ کہ میں اپنی جان کو کسی برائی میں ملوث کروں یا کسی دوسرے مسلمان کو اس کی طرف مائل کروں‘‘۔

6.اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَا

اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ،لَـهُ الْمُلْكُ وَلَـهُ الْـحَـمْدُ وَهُـوَ عَـلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ،رَبِّ اَسْـاَلُكَ خَيْـرَ مَـا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَاَعُـوْذُبِكَ مِـنْ شَـرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَـعْـدَهُ رَبِّ اَعُـوْذُبِكَ مِـنَ الْـكَسَـلِ وَسُوْءِ الْـكِبَـرِ رَبِّ اَعُـوْذُبِكَ مِـنْ عَـذَابٍ فِـى النَّـارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ (ایک مرتبہ) (صحیح مسلم:6908)

''ہم نے اور تمام عالم نے اللہ کے لیے صبح کی اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے آج کی رات میں اور جو اس کے بعد ہے اس میں بھلائی مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں آج کی رات اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بدترین بڑھاپے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سے، اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں''۔

☆ شام کے وقت مندرجہ بالا دعا کو اس طرح پڑھیں

اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیْکَ لَہُ،لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، رَبِّ اَسْاَلُکَ خَیْرَمَا فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَخَیْرَمَا بَعْدَھَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَشَرِّمَا بَعْدَھَا،رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَسُوْءِ الْکِبَرِ،رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ

ہم نے اور تمام عالم نے اللہ کے لیے شام کی اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہیں، اللہ

© AL-HUDA INTERNATIONL WELFARE FOUNDATION

کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے آج کی رات میں اور جو اس کے بعد ہے اس میں بھلائی مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں آج کی رات اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بدترین بڑھاپے سے، اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں

7. رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا (صبح وشام) (سنن ابن ماجہ:3870)

''میں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد کے نبی ہونے پر راضی ہوا''۔

8. اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (شام) (صحیح مسلم:6880)

''میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی''۔

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

9.بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

(صبح وشام تین بار)(سنن أبی داؤد:5088)

”اللہ کے نام سے، وہ ذات جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین میں اور آسمان میں نقصان نہیں دے سکتی اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے“۔

10.اَللّٰهُمَّ عَافِنِیۡ فِیۡ بَدَنِیۡ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیۡ فِیۡ سَمۡعِیۡ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیۡ فِیۡ بَصَرِیۡ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ

(صبح وشام تین بار)(سنن أبی داؤد:5090)

”اے اللہ! میرے جسم کو عافیت عطا کر، اے اللہ! میرے کان کو عافیت عطا کر، اے اللہ! میری نگاہ کو عافیت عطا کر، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں“۔

11.اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡکُفۡرِ وَالۡفَقۡرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ (صبح وشام تین بار) (سنن أبی داؤد:5090)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

’’اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر اور فقر و فاقہ سے، اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذابِ قبر سے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے‘‘۔

12. يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

(صبح و شام ایک بار) (المستدرك للحاكم، ج:2، 2044)

’’اے زندہ اور قائم رہنے والے، تیری رحمت کے سبب سے فریاد کرتا ہوں کہ میرے سب کاموں کی اصلاح فرما دے اور پلک جھپکنے تک کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر‘‘۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

عمرہ سے واپسی کی دعا

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ

(صحیح البخاری:6385)

"اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ہم توبہ کرتے ہوئے، اس کی عبادت کرتے ہوئے، اپنے رب کی حمد وثنا کرتے ہوئے لوٹ رہے ہیں۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا، اس نے اپنے بندے کی مدد کی اور اس اکیلے نے تمام لشکروں کو شکست دی"۔

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سفر سے واپسی کی دعا

2. اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی، اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَہٗ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔ (صحیح مسلم:3275)

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے پاک ہے وہ

ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لیے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں لانے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! بے شک ہم اس سفر میں آپ سے نیکی، تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جس سے آپ راضی ہو جائیں۔ اے اللہ! ہمارے اس سفر کو ہم پر آسان بنا دے اور اس کے فاصلوں کو کم کر دے۔ اے اللہ! اس سفر میں آپ ہی ہمارے ساتھی ہیں اور ہمارے گھر والوں کے محافظ ہیں۔ اے اللہ! بے شک میں اس سفر کی تکلیف، پریشان کن مناظر اور اپنے مال اور اپنے گھر والوں میں برے انجام سے لوٹنے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کے لیے تعریف کرنے والے ہیں"۔

گھر میں داخل ہونے کی دعا

اَوْبًا اَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَّا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا

(المعجم الکبیر للطبرانی، ج:11، 11735)

"پلٹنے والے ہیں، پلٹنے والے ہیں، ہم اپنے رب ہی کے حضور توبہ کرتے ہیں، ایسی توبہ جو ہم پر (گناہوں کا) کوئی اثر باقی نہ رہنے دے"۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پڑھیے اور پڑھائیے

دعاؤں کی کتب اور کارڈز

- وایاک نستعین (صبح وشام کے اذکار) (کتاب)
- قرآنی دعائیں (کتاب)
- سفر کی دعائیں (کتابچہ)
- حصول علم کی دعائیں (کارڈ)
- صالح اولاد کے لیے دعائیں (کارڈ)
- رنج وغم کے ازالہ کی دعائیں (کارڈ)
- فہم القرآن میں مددگار دعائیں (کارڈ)
- نظر اور تکلیف کی دعائیں (کارڈ)
- حفاظت کی دعائیں (کارڈ)
- میت کی بخشش کی دعائیں (کارڈ)
- رمضان مبارک کی مسنون دعائیں (کارڈ)
- نماز کے بعد کے مسنون اذکار (کارڈ)
- زادراہ (کتابچہ)
- دعائے استخارہ (کارڈ)
- نمازِ تہجد کے لیے دعائے استفتاح (پوسٹر)
- آیاتِ شفاء (کارڈ)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الہدیٰ ایک نظر میں

الہدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان 1994 سے تعلیم اور معاشرتی فلاح و بہبود کے میدان میں سرگرم عمل ہے۔ الحمدللہ! پاکستان اور بیرون ملک اس کی بہت سی شاخیں کام کر رہی ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں:

شعبہ تعلیم و تربیت

اس شعبہ کے تحت قرآن وسنت کی تعلیم طلباء وطالبات کی تربیت و کردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- تعلیم القرآن کورس
- تدبر القرآن کورس
- صوت القرآن کورس
- فہم القرآن کورس
- تحفیظ القرآن کورس
- تعلیم التجوید کورس
- تعلیم القراءات العشرۃ الصغریٰ کورس
- تعلیم دین کورس
- تفہیم دین کورس
- تعلیم الحدیث کورس
- حی علی الفلاح کورس
- خط وکتابت کورسز
- سمر کورسز
- سوشل میڈیا کے ذریعہ کورسز
- روشنی کا سفر
- روشنی کی کرن
- ریالٹی چیک

ہمارے بچے کورسز: • منارالاسلام • مصباح القرآن • مفتاح القرآن

- **الہدیٰ انٹرنیشنل سکول** میں مانٹیسوری تا اولیول تک کے بچوں کو جدید تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآن وسنت کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

شعبہ خدمت خلق

اس شعبہ کے تحت معاشرتی فلاح و بہبود کے مندرجہ ذیل منصوبہ جات پر کام کیا جاتا ہے:

- راشن کی فراہمی رمضان المبارک میں
- اجتماعی قربانی عیدالاضحی کے موقع پر
- روزگار کی فراہمی
- ماہانہ وظائف بیوہ اور نادار خواتین کے لیے
- تعلیمی وظائف مستحق طلبہ کے لیے
- کچی بستیوں میں تعلیمی اور رفاہی کام
- دینی وسماجی راہ نمائی پریشان افراد کے لیے
- کفن کی دستیابی
- فری میڈیکل کیمپوں کا قیام
- کنوؤں کی کھدائی اور پانی کی فراہمی
- ضروری امداد قدرتی آفات کے موقع پر
- میرج بیورو

شعبہ نشرواشاعت

- اس شعبہ میں عوام الناس کی راہ نمائی کے لیے تحقیق شدہ تحریری اور تقریری مواد کی تیاری اور نشرواشاعت کا کام کیا جاتا ہے۔
- **اشاعت کتب:** اردو، انگریزی کے علاوہ دیگر علاقائی زبانوں میں مختلف دینی موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس تیار کیے جاتے ہیں۔
- **میڈیا پروڈکشن:** قرآن مجید کی تفسیر کے علاوہ حدیث، سیرت، فقہ اور دیگر تعلیمی، تربیتی، اخلاقی اور معاشرتی موضوعات پر آڈیو اور ویڈیو لیکچرز میڈیا فورمز پر بلامعاوضہ پیش کیے جاتے ہیں۔

☆ **Alhuda Apps**:

- Quran for All
- Quran in Hand
- Learn Quran
- Alhudalive
- Asmaa' Allah al-Husna
- Quranic & Masnoon Duas
- Wa Iyyaka Nastaeen
- Dua Kijiay
- Supplications for Traveling
- Sonay Jagnay Kay Azkaar
- Zad e Rah
- Miftah Al-Quran pro
- Miftah Al-Quran
- My Alhuda Online

☆ **Websites:** www.alhudapk.com | www.farhathashmi.com
☆ **Facebook:** www.facebook.com/DrFarhatHashmi/
☆ **YouTube:** www.youtube.com/drfarhathashmiofficial/
☆ **Telegram Channels:** https://telegram.me/ThePeralsofWisdom

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جب بھی کوئی تلبیہ کہنے والا تلبیہ کہتا ہے تو اُسے خوش خبری دی جاتی ہے

اور جب بھی کوئی تکبیر کہنے والا اللہ اکبر کہتا ہے تو اس کو خوش خبری دی جاتی ہے۔

کہا گیا: جنت کی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔

(سلسلة الصحيحة، ج :4، 1621)

TM
AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

ISBN 978-969-8665-90-6
04010100

TM
AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.